پُرنور دُعائیں

حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی صاحب

ادارۃ المعارف کراچی

پُرنُور دُعائیں

قرآن وسنّت اور بزرگانِ دین
کی آسان دُعاؤں کا مجموعہ

حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی صاحب دامت برکاتہم

اِدارۃ المعارف کراچی

فہرستِ مضامین

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دُعائیں ۲۸

حج وعمرہ سے متعلق دُعائیں ۸۴

صبح وشام کے خاص خاص اذکار

پیشِ لفظ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ.

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ وَعَلٰۤی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ اَجۡمَعِیۡنَ وَعَلٰی کُلِّ مَنۡ تَبِعَھُمۡ بِاِحۡسَانٍ اِلٰی یَوۡمِ الدِّیۡنِ.

اما بعد! اللہ تعالیٰ سے دعا کرنا وہ عجیب و غریب عمل ہے جس سے ایک طرف بندے کی حاجتیں پوری ہوتی اور مرادیں بر آتی ہیں، اور دُوسری طرف وہ بذاتِ خود ایک عظیم عبادت ہے جس پر اجر و ثواب ملتا ہے۔ کون انسان ہے جس کو اپنی زندگی میں ہر روز بہت سی حاجتیں پیش نہ آتی ہوں؟ لیکن مادّے اور اسباب میں منہمک انسان ان حاجتوں کو پورا کرنے کے لئے صرف ظاہری اسباب کا سہارا لیتا ہے اور اپنی ساری سوچ بچار اور دوڑ دُھوپ انہی ظاہری اسباب پر مرکوز کئے رکھتا ہے۔ چنانچہ اگر کوئی شخص خود یا اس کا کوئی عزیز بیمار ہوجائے تو آج کل زیادہ فکر اور توجہ علاج کی طرف رہتی ہے، لیکن یہ خیال کم لوگوں کو آتا ہے کہ کوئی علاج اللہ تعالیٰ کی اجازت اور مشیت کے بغیر کارگر نہیں ہوسکتا، لہٰذا علاج کرنے کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ ہی سے صحت اور شفا مانگنی چاہئے۔

اسی طرح اگر کوئی شخص بے روزگار ہے یا مقروض ہے تو روزگار کے حصول یا قرض کی ادائیگی کے لئے دُنیوی وسائل تو اہمیت کے ساتھ بروئے کار لائے جاتے ہیں، لیکن کم لوگ ہیں جو ان وسائل کے ساتھ ساتھ دُعاؤں کا بھی اہتمام کریں۔

لیکن جن لوگوں کو اللہ تعالیٰ نے حقیقت شناس نگاہ عطا فرمائی ہے وہ جانتے ہیں کہ اس کائنات میں کوئی ذرّہ ہمارے خالق و مالک کی اجازت اور مشیت کے بغیر نہیں ہل سکتا، لہٰذا وہ اسباب کو اختیار تو ضرور کرتے ہیں، لیکن بھروسہ اللہ پر رکھتے ہیں اور وسائل و اسباب کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ ہی سے دُعاؤں کا اہتمام کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ ایسے رحیم و کریم ہیں کہ وہ نہ صرف بندوں کی دُعائیں سنتے ہیں، بلکہ ان سے جتنی زیادہ دُعا کی جائے، وہ بندے کو اپنی خوشنودی سے اتنا ہی زیادہ نوازتے ہیں، اور ہر دُعا پر عبادت کا اجر و ثواب عطا فرماتے ہیں، اور جو بندہ اللہ تعالیٰ سے دُعا نہیں مانگتا اس سے ناراض ہوتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے دُعا مانگنے کے لئے کوئی خاص الفاظ متعین نہیں فرمائے، بلکہ ہر انسان کو یہ سہولت عطا فرمائی ہے کہ وہ اپنی جس جائز حاجت کو چاہے، اپنے پروردگار سے اپنی زبان اور اپنے انداز میں مانگ سکتا ہے، اس کے لئے نہ کوئی خاص الفاظ متعین ہیں، نہ کوئی خاص وقت، بلکہ اپنے آپ کو پکارنا اللہ تعالیٰ نے اتنا آسان کردیا ہے کہ بندہ جب چاہے، براہِ راست اپنی ضرورت اللہ تعالیٰ کے سامنے اپنے الفاظ میں پیش کرسکتا ہے۔

لیکن ہر انسان کو مانگنے کا سلیقہ بھی نہیں آتا، اور نہ بسا اوقات یہ خیال رہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ سے کیا کیا چیزیں مانگنی چاہئیں؟

لٰہذا قرآن وحدیث میں دِین و دُنیا کے ہر مقصد کے لئے بہترین دُعائیں خود ہی سکھا دی گئی ہیں، تاکہ انسان وقتاً فوقتاً انہیں مانگ کر اپنی صلاح وفلاح کا سامان کرسکے، جو باتیں ان دُعاؤں میں مانگی گئی ہیں وہ تو عظیم ہیں ہی، لیکن جن الفاظ میں وہ مانگی گئی ہیں، ان میں بذاتِ خود بڑی تاثیر اور بڑا نور ہے، اور تجربہ یہ ہے کہ ان دُعاؤں کا بکثرت وِرد رکھنے سے انسان رُوحانی ترقی کی منزلیں اتنی جلدی طے کرتا ہے کہ بڑے بڑے مجاہدوں اور ریاضتوں سے وہ فائدہ حاصل نہیں ہوسکتا۔

اسی لئے بہت سے علمائے دین اور بزرگوں نے ان دُعاؤں کو مختصر کتابچوں میں مرتب کردیا ہے، تاکہ مسلمان مختصر وقت میں ان دُعاؤں کو یاد کرسکیں یا وقتاً فوقتاً ان کتابچوں کی مدد سے ان دُعاؤں سے فائدہ اُٹھاسکیں۔

اپنے بعض احباب کی فرمائش پر احقر بھی تحصیلِ سعادت کے لئے ایسی مختصر دُعاؤں کا یہ مجموعہ مرتب کر رہا ہے جو بہ آسانی یاد کی جاسکیں، اور انہیں ہر شخص اپنے معمولات میں شامل کرسکے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ اس کو اپنی بارگاہ میں شرفِ قبولیت عطا فرمائیں، اور اسے احقر کے لئے، ناشر کے لئے اور تمام قارئین کے لئے ذخیرۂ آخرت بنائیں، آمین

محمد تقی عثمانی

طائرہ پی آئی اے براہ جدہ
برائے سفرِ عمرہ

قرآنی دُعائیں

سب سے پہلے بعض وہ دُعائیں ذکر کی جاتی ہیں جو خود قرآنِ کریم میں مذکور ہیں۔

جامع ترین دُعا

دُنیا وآخرت کے تمام مقاصد کے لئے شاید سب سے جامع دُعا یہ ہے:-

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ. (البقرہ:۲۰۱)

ترجمہ:- اے ہمارے پروردگار! ہمیں دُنیا میں بھی اچھائی عطا فرمایئے اور آخرت میں بھی اچھائی، اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچایئے۔

دُعائے مغفرت

جب کبھی کوئی غلطی سرزد ہوجائے تو یہ دُعا پڑھی جائے، یہ وہ دُعا ہے جو خود اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو اپنی غلطی کی معافی مانگنے کے لئے سکھائی تھی، اور اس کی بناء پر ان کی توبہ قبول ہوئی:-

رَبَّنَا ظَلَمۡنَآ اَنۡفُسَنَا وَاِنۡ لَّمۡ تَغۡفِرۡ لَنَا وَتَرۡحَمۡنَا لَنَكُوۡنَنَّ مِنَ الۡخٰسِرِيۡنَ.

(الاعراف:۲۳)

ترجمہ:- اے ہمارے پرودگار! ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا ہے اور اگر آپ نے ہماری بخشش نہ کی اور ہم پر رحم نہ کیا تو یقیناً ہم خسارہ اُٹھانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔

اسی طرح اپنے لئے مغفرت مانگنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے یہ مختصر دُعا حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو تلقین فرمائی:-

رَبِّ اغۡفِرۡ وَارۡحَمۡ وَاَنۡتَ خَيۡرُ الرّٰحِمِيۡنَ.

(المؤمنون:۱۸)

ترجمہ:- اے میرے پروردگار! مغفرت فرمایئے اور رحم فرمایئے، آپ سب سے بہتر رحم کرنے والے ہیں۔

یہ دُعا اکثر چلتے پھرتے بھی پڑھتے رہنا چاہئے۔

نیز یہ دُعائیں بھی اسی مقصد کے لئے ہیں:-

وَاعۡفُ عَنَّا وَاغۡفِرۡ لَنَا وَارۡحَمۡنَا اَنۡتَ مَوۡلٰنَا فَانۡصُرۡنَا عَلَى الۡقَوۡمِ الۡكٰفِرِيۡنَ. (البقرہ:۲۸۶)

ترجمہ:- اور ہمیں معاف فرمایئے اور ہماری بخشش کردیجئے اور ہم پر رحم فرمایئے، آپ ہمارے کارساز ہیں، لہٰذا کافر لوگوں کے مقابلے میں ہماری مدد فرمایئے۔

رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ.

ترجمہ:- اے ہمارے پروردگار! پس ہمارے گناہوں کو بخش دیجئے اور ہماری برائیوں کا کفارہ کردیجئے اور ہمیں نیک لوگوں کے ساتھ موت دیجئے۔

اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الْغٰفِرِيْنَ. (الاعراف:۱۵۵)

ترجمہ:- آپ ہمارے کارساز ہیں، پس ہماری مغفرت فرمایئے اور ہم پر رحم فرمایئے، آپ سب سے بہتر بخشنے والے ہیں۔

اپنے لئے ہدایت کی دُعا

اللہ تعالیٰ سے اپنے لئے ہدایت کی دُعا بھی مانگتے رہنا چاہئے، تاکہ عقیدے اور عمل دونوں کی گمراہی سے محفوظ رہ سکیں، اس کے لئے یہ قرآنی دُعائیں وِرد میں رکھنی چاہئیں:-

رَبَّنَا اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا. (الکہف:۱۰)

ترجمہ:- اے ہمارے پروردگار! ہمیں خاص اپنے پاس سے رحمت عطا فرمایئے، اور ہمارے تمام کاموں میں ہمارے لئے ہدایت کے اسباب پیدا فرمادیجئے۔

مذکورہ بالا دُعا ہر اس موقع پر بھی پڑھنی چاہئے جب انسان کسی کشمکش میں ہو اور صحیح فیصلہ نہ کر پا رہا ہو۔

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ.

(آل عمران:۸)

ترجمہ:-اے ہمارے پروردگار! ہمارے دِلوں میں ٹیڑھ پیدا نہ کیجئے، جبکہ آپ پہلے ہمیں ہدایت دے چکے، اور ہمیں خاص اپنے پاس سے رحمت عطا فرمایئے، بے شک آپ بہت عطا کرنے والے ہیں۔

بیماری سے شفایابی کی دُعا

جب انسان کسی سخت بیماری میں مبتلا ہو، تو یہ دُعا بکثرت مانگتے رہنا چاہئے، اللہ تعالیٰ نے حضرت ایوب علیہ السلام کی تکلیف اسی دُعا کی برکت سے دُور فرمائی تھی:-

اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ.

(الانبیاء:۸۳)

ترجمہ:- (اے اللہ!) مجھے تکلیف نے آلیا ہے، اور آپ سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے ہیں۔

جب گناہ کا شوق پیدا ہو

جب کسی گناہ کا داعیہ دِل میں پیدا ہو تو یہ دُعا مانگنی چاہئے:-

رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ.

(الاعراف:۱۲۶)

ترجمہ:- اے ہمارے پروردگار! ہم پر صبر نازل فرمادیجئے اور ہمیں فرماں بردار ہونے کی حالت میں موت دیجئے۔

یہ دُعا ایسے وقت بھی پڑھنی چاہئے جب کوئی صدمہ پہنچے اور اس کی وجہ سے دِل بے تاب ہو یا کسی طاقت ور دُشمن سے مقابلہ ہو۔

اپنے اور اپنی اولاد کے لئے نماز کی پابندی

اپنے اور اپنی اولاد کو نماز کا پابند بنانے کے لئے یہ دُعا کثرت سے مانگی جائے:-

رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ.

(ابراہیم:۴۰)

ترجمہ:- اے میرے پروردگار! مجھے نماز کا پابند بنادیجئے اور میری اولاد کو بھی، اے ہمارے پروردگار! میری دُعا قبول فرمایئے۔

اپنے لئے اولاد کی دُعا

جس شخص کی اولاد نہ ہو، یا نرینہ اولاد نہ ہو، وہ یہ دُعا کثرت سے

مانگا کرے:-

رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ.

(الانبیاء:۸۹)

ترجمہ:- اے میرے پروردگار! مجھے تنہا نہ چھوڑیئے، اور آپ بہترین وارث ہیں۔

گھر والوں اور اولاد کی نیکی اور سعادت مندی کے لئے

شوہر، بیوی اور اولاد کی نیکی، سعادت مندی اور ان کے ساتھ خوشگوار تعلقات کے لئے یہ دُعا مانگی جائے:-

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا. (الفرقان:۷۴)

ترجمہ:- اے ہمارے پروردگار! ہمیں اپنے شوہروں، بیویوں اور اپنی اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرمایئے، اور ہمیں متقیوں کا سربراہ بنایئے۔

والدین کے لئے دُعائے خیر

والدین کے لئے، خواہ وہ زندہ ہوں یا انتقال کرگئے ہوں، قرآنِ کریم نے یہ دُعا سکھائی ہے:-

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِیْ صَغِيْرًا.

(الاسراء:۲۴)

ترجمہ:- اے میرے پروردگار! ان دونوں پر رحم کیجئے، جیسے انہوں نے مجھے بچپن کی حالت میں پالا تھا۔

جب کوئی نیا کام شروع کرے یا کسی نئی جگہ میں داخل ہو

جب کوئی نیا کام شروع کیا جائے یا کسی نئی جگہ داخل ہو تو انجام کی بہتری کے لئے یہ دُعا قرآنِ کریم نے سکھائی ہے:-

رَبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا. (الاسراء:۸۰)

ترجمہ:- اے میرے پروردگار! مجھے سچائی کے ساتھ داخل کیجئے اور سچائی کے ساتھ نکالئے، اور میرے لئے خاص اپنے پاس سے مدد کرنے والی طاقت عطا فرمایئے۔

جب کسی سواری پر سوار ہو

سواری پر سوار ہوتے وقت یہ ذکر قرآنِ کریم میں سکھایا گیا ہے:-

سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ

مُقْرِنِیْنَ. (زخرف:۱۳)

ترجمہ:- پاک ہے وہ ذات جس نے اس (سواری) کو ہمارے لئے مسخر کردیا، اور ہم اس کو قابو میں لانے والے نہ تھے۔

جب سواری کسی منزل پر ٹھہرنے لگے

جب سواری کسی ایسی جگہ ٹھہرنے لگے جہاں انسان کو اُترنا ہے خواہ تھوڑی دیر کے لئے اُترنا ہو، یا زیادہ دیر کے لئے، اس وقت یہ دُعا کی جائے:-

رَبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبَارَکًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ. (المؤمنون:۲۹)

ترجمہ:- اے میرے پروردگار! مجھے برکت والی جگہ پر اُتاریئے اور آپ سب سے بہتر اُتارنے والے ہیں۔

قرآنِ کریم میں ہے کہ یہ دُعا حضرت نوح علیہ السلام نے اس وقت مانگی تھی جب ان کی کشتی خشکی پر لگنے والی تھی۔ آج کل خاص طور سے ہوائی جہاز کے نیچے اُترتے وقت بھی یہ دُعا پڑھنی چاہئے۔

ظالم کے شر سے حفاظت کے لئے

جس کسی ظالم شخص سے کوئی نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہو، اس کے شر سے حفاظت کے لئے یہ دُعا مانگی جائے:-

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ.

(یونس:۸۵)

ترجمہ:- اے ہمارے پروردگار! ہمیں ظالم لوگوں کا نشانۂ ستم نہ بنائیے۔

رَبِّ انْصُرْنِیْ عَلَی الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ.

(العنکبوت:۳۰)

ترجمہ:- اے میرے پروردگار! فساد پھیلانے والوں کے مقابلے میں میری مدد فرمائیے۔

اطمینانِ قلب اور کام کی سہولت کے لئے

جب کسی مسئلے میں اطمینان نہ ہو رہا ہو، یا کسی طالبِ علم کو اپنا سبق سمجھ میں نہ آرہا ہو، تو یہ دُعا کرے:-

رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَیَسِّرْ لِیْ اَمْرِیْ.

(طٰہٰ:۲۵،۲۶)

ترجمہ:- اے میرے پروردگار! میرا سینہ کھول دیجئے اور میرے کام کو آسان کردیجئے۔

کسی کو تقریر کرنی ہو یا درس دینا ہو یا کوئی مضمون لکھنا ہو تو مذکورہ بالا دُعا کے ساتھ یہ بھی اضافہ کرے:-

وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ.

(طٰہٰ: ۲۷)

ترجمہ:- اور میری زبان سے گرہ کھول دیجئے، تاکہ یہ لوگ میری بات سمجھ لیں۔

حصولِ علم کے لئے

علم کے حصول اور اس کی زیادتی کے لئے قرآنِ کریم نے یہ دُعا سکھائی ہے:-

رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا. (طٰہٰ: ۱۱۴)

ترجمہ:- اے میرے پروردگار! میرے علم میں اضافہ کردیجئے۔

شیطانی وساوس اور خیالات سے حفاظت کے لئے

ہر انسان کو اپنی زندگی میں بہت سے وسوسے اور بُرے بُرے خیالات آتے ہیں، جب تک وہ انسان کو کسی گناہ میں مبتلا نہ کردیں، ان سے گھبرانا نہیں چاہئے اور یہ دُعا بکثرت کرنی چاہئے:-

رَبِّ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّیٰطِیْنِ.
وَاَعُوْذُ بِکَ رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُوْنِ.

(المؤمنون: ۹۷)

ترجمہ:- اے میرے پروردگار! میں شیطان کے ڈالے ہوئے وسوسوں سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں، اور میرے پروردگار! میں

اس بات سے بھی آپ کی پناہ مانگتا ہوں کہ یہ شیاطین میرے پاس آئیں۔

ہر مشکل سے نجات اور پریشانی دُور کرنے کے لئے

جب آدمی کسی مشکل میں گھرا ہوا ہو یا اسے کوئی پریشانی درپیش ہو یا وہ بے وسیلہ ہو تو یہ دُعا کرے:-

رَبِّ اِنِّیۡ لِمَاۤ اَنۡزَلۡتَ اِلَیَّ مِنۡ خَیۡرٍ فَقِیۡرٌ.

(القصص:۲۴)

ترجمہ:- اے میرے پروردگار! میں اپنے لئے آپ کی نازل کی ہوئی ہر بھلائی کا محتاج ہوں۔

قرآنِ کریم میں ہے کہ یہ دُعا حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اس وقت مانگی تھی جب وہ فرعون اور اس کے کارندوں کے ظلم سے نجات پانے کے لئے مصر سے فرار ہوکر مدین پہنچے تھے، اور وہاں بظاہر ان کا کوئی پُرسانِ حال نہیں تھا، اللہ تعالیٰ نے اس دُعا کی برکت سے ان کی ملاقات حضرت شعیب علیہ السلام سے کرائی اور اُن کی خوشگوار زندگی کا آغاز ہوا۔

جب کوئی نعمت میسر ہو

جب انسان کو کوئی نعمت میسر آئے اور خوشحالی نصیب ہو تو یہ دُعا کرنی چاہئے:-

رَبِّ اَوۡزِعۡنِیۡۤ اَنۡ اَشۡکُرَ نِعۡمَتَکَ الَّتِیۡۤ

اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَاَدْخِلْنِیْ بِرَحْمَتِکَ فِیْ عِبَادِکَ الصّٰلِحِیْنَ. (النمل:۱۹)

ترجمہ:- اے میرے پروردگار! مجھے توفیق دیجئے کہ آپ نے جو نعمت مجھے عطا فرمائی ہے اور میرے والدین کو عطا فرمائی ہے اس پر شکر ادا کروں، اور ایسا نیک عمل کروں جو آپ کو پسند ہو، اور مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں شامل فرمالیجئے۔

جب مغلوب ہونے لگے

جب کوئی شخص کسی دشمن سے، نفس و شیطان سے یا ماحول کے اثرات سے مغلوب ہونے لگے تو یہ دُعا مانگے:-

اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ. (القمر:۱۰)

ترجمہ:- میں مغلوب ہورہا ہوں تو (اے پروردگار!) میری مدد کیجئے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دُعائیں

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے جو دُعائیں احادیث میں منقول ہیں، ان کے سرسری مطالعے ہی سے انسان اس نتیجے پر پہنچے بغیر نہیں رہ سکتا کہ یہ دُعائیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر بطورِ خاص القاء فرمائی گئی ہیں، کیونکہ کوئی انسان اللہ تعالیٰ کی ہدایت و توفیق کے بغیر ایسی پُراثر اور جامع دُعائیں نہیں مانگ سکتا۔

ان دُعاؤں کی دو قسمیں ہیں۔ ایک وہ دُعائیں ہیں جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خاص خاص مواقع پر موقع کی مناسبت سے مانگی ہیں، اور دُوسری وہ دُعائیں ہیں جو عمومی نوعیت کی ہیں اور کسی خاص موقع سے متعلق نہیں ہیں۔ پہلی قسم کی دُعائیں ایک انسان کے لئے اپنے خالق و مالک سے مضبوط تعلق پیدا کرنے کا نہایت آسان اور مجرب نسخہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ہماری بھلائی کے لئے ہمیں حکم دیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا کثرت سے ذِکر کیا کریں، لیکن ایک انسان جو اپنی معاشی ضروریات پوری کرنے کا بھی محتاج ہے، بسا اوقات دُنیوی مصروفیات میں لگ کر ذِکر اللہ کی نعمت سے محروم ہوجاتا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس محرومی سے بچانے

کے لئے صبح و شام کے مختلف کاموں کے وقت خاص خاص ذِکر اور دُعائیں تلقین فرمادی ہیں، یہ دُعائیں دُنیا و آخرت کے تمام مقاصد کے حصول کے لئے بہترین دُعائیں ہیں، اس کے علاوہ ان کا بہترین فائدہ یہ ہے کہ انسان اپنی دُنیوی مصروفیات کے دوران بھی کوئی کام روکے بغیر ذِکر اللہ کی نعمت سے فیض یاب ہوتا ہے، اور اس طرح تعلق مع اللہ میں ترقی ہوتی رہتی ہے اور یہ دُنیوی مصروفیات بھی عبادت بن جاتی ہیں، لہٰذا ان دُعاؤں کو خاص طور پر یاد کر کے انہیں اپنے معمول میں شامل کرنا چاہئے، اور بچوں کو شروع ہی سے یاد کرا کر انہیں حسبِ موقع مانگنے کی عادت ڈالنی چاہئے۔ ان میں سے اکثر دُعائیں خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہیں، لیکن بعض ایسی دُعائیں بھی درج کی جارہی ہیں جو بعض صحابہ کرامؓ یا تابعینؒ سے منقول ہیں، یہ دُعائیں ذیل میں درج کی جارہی ہیں۔

نیند سے بیدار ہوتے وقت

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب نیند سے بیدار ہوتے تو فرماتے:۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْہِ النُّشُوْرُ. (ابوداؤد)

ترجمہ:۔ تمام تعریفیں اللہ کی ہیں جس نے ہمیں موت کے بعد زندگی بخشی، اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

تہجد کے لئے اُٹھتے وقت

جب تہجد کی نماز کے لئے بستر سے اُٹھیں تو یہ دُعا پڑھیں:-

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ قَیِّمُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِیْھِنَّ، وَلَکَ الْحَمْدُ، اَنْتَ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِیْھِنَّ، وَلَکَ الْحَمْدُ، اَنْتَ مَلِکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِیْھِنَّ، وَلَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُکَ الْحَقُّ وَلِقَاءُکَ حَقٌّ وَّقَوْلُکَ حَقٌّ وَّالْجَنَّۃُ حَقٌّ وَّالنَّارُ حَقٌّ وَّالنَّبِیُّوْنَ حَقٌّ وَّالسَّاعَۃُ حَقٌّ، اَللّٰھُمَّ لَکَ اَسْلَمْتُ وَبِکَ اٰمَنْتُ وَعَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَاِلَیْکَ اَنَبْتُ وَبِکَ خَاصَمْتُ وَاِلَیْکَ حَاکَمْتُ فَاغْفِرْ لِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِہٖ مِنِّیْ، اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ وَلَآ اِلٰہَ غَیْرُکَ. (بخاری ومسلم)

ترجمہ:- اے اللہ! ہر تعریف آپ ہی کے لئے ہے، آپ

آسمانوں، زمین اور ان کی مخلوقات کو وجود و بقا بخشنے والے ہیں، آپ ہی کے لئے حمد ہے، آپ آسمانوں، زمین اور ان کی مخلوقات کا نور ہیں، اور آپ ہی کے لئے حمد ہے، آپ آسمانوں، زمین اور ان کی مخلوقات کے بادشاہ ہیں، اور آپ ہی کے لئے حمد ہے، آپ حق ہیں، آپ کا وعدہ حق ہے، آپ کی ملاقات حق ہے، آپ کی بات حق ہے، جنت حق ہے، دوزخ حق ہے، سارے انبیاءؑ حق ہیں، محمد صلی اللہ علیہ وسلم حق ہیں، قیامت حق ہے۔ اے اللہ! میں نے آپ ہی کی اطاعت کی ہے، آپ ہی پر ایمان لایا ہوں، آپ ہی پر بھروسہ کیا ہے، آپ ہی کی طرف رُجوع ہوا ہوں، آپ ہی کی مدد سے (اپنے مخالفین کا) مقابلہ کیا، اور آپ ہی کو میں نے فیصلہ سونپا، پس میرے اگلے پچھلے گناہ بخش دیجئے، جو گناہ میں نے خفیہ کئے وہ بھی اور جو علانیہ کئے وہ بھی اور وہ گناہ بھی جنہیں آپ مجھ سے زیادہ جانتے ہیں، آپ ہی آگے بڑھانے والے ہیں، اور آپ ہی پیچھے کرنے والے ہیں، معبود تنہا آپ ہی ہیں اور آپ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

بیت الخلاء جاتے وقت

بیت الخلاء میں داخل ہونے سے ذرا پہلے یہ دُعا پڑھیں اور بائیں پاؤں سے داخل ہوں:-

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ. (بخاری وترمذی)

ترجمہ:- اے اللہ! میں خبیث شیاطین سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں، خواہ وہ نر ہوں یا مادہ۔

بیت الخلاء سے نکلتے ہوئے

بیت الخلاء سے نکلتے وقت دایاں پاؤں پہلے باہر نکالیں، پھر یہ دُعا پڑھیں:-

اَللّٰهُمَّ غُفْرَانَکَ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَذْهَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ. (ابنِ ماجہ)

ترجمہ:- اے اللہ! میں آپ سے مغفرت مانگتا ہوں، تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے مجھ سے گندگی دُور کی اور مجھے عافیت عطا فرمائی۔

یا یہ دُعا پڑھیں:-

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَذَاقَنِیْ لَذَّتَهٗ وَاَبْقٰی عَلَیَّ قُوَّتَهٗ وَدَفَعَ عَنِّیْ اَذَاهُ. (ابن السنی وطبرانی)

ترجمہ:- تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے مجھے کھانے کا لذیذ ذائقہ عطا فرمایا، اور اس کی قوت کو میرے جسم میں باقی رکھا، اور اس کے گندے حصے کو مجھ سے دُور کردیا۔

یا یہ دُعا پڑھیں:-

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَمْسَکَ عَلَیَّ مَا یَنْفَعُنِیْ وَدَفَعَ عَنِّیْ مَا یُؤْذِیْنِیْ. (دارقطنی)

ترجمہ:- تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے میرے لئے (کھانے کا) نفع بخش حصہ باقی رکھا اور جو چیز مجھے تکلیف پہنچانے والی تھی وہ دُور کردی۔

وضو کے دوران

وضو کرتے وقت پہلے بسم اللہ پڑھیں، پھر وضو کے دوران یہ دُعا پڑھیں:-

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ وَبَارِکْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ. (نسائی، عمل الیوم واللیلۃ)

ترجمہ:- اے اللہ! میرے گناہ کو معاف فرمادیجئے، میرے گھر میں وسعت عطا فرمائیے اور میرے رزق میں برکت عطا فرمائیے۔

وضو کے بعد

وضو کے بعد آسمان کی طرف منہ اُٹھا کر یہ کلمات کہنے چاہئیں:-

اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ. (مسلم)

ترجمہ:- میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

اس کے بعد یہ دُعا پڑھیں:-

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَھِّرِیْنَ. (ترمذی)

ترجمہ:- اے اللہ! مجھے بہت توبہ کرنے والوں میں اور بہت پاک رہنے والوں میں شامل کرلیجیے۔

بعض روایات میں ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم وضو سے فارغ ہونے کے بعد یہ دُعا فرماتے تھے:-

سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ.

(مستدرک حاکم)

ترجمہ:- اے اللہ! آپ پاک ہیں، میں آپ کی حمد کرتا ہوں، میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، میں آپ سے مغفرت کا طلبگار ہوں، اور آپ کے حضور توبہ کرتا ہوں۔

غسل سے پہلے

جب غسل کے ارادے سے غسل خانے میں جائیں تو داخل ہونے

سے پہلے یہ دُعا کریں کہ:-

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ الْجَنَّةَ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنَ النَّارِ.

(عمل الیوم واللیلة، ابن السنی ص:۸۵)

ترجمہ:- یا اللہ! میں آپ سے جنت مانگتا ہوں اور دوزخ سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

جب صبحِ صادق طلوع ہو

جب صبح ہو جائے تو یہ دُعا پڑھی جائے، اگر کوئی شخص صبحِ صادق کے بعد بیدار ہوا ہو تو جب بھی بیدار ہو، یہ دُعا پڑھ سکتا ہے:-

اَللّٰهُمَّ بِکَ اَصْبَحْنَا وَبِکَ اَمْسَيْنَا وَبِکَ نَحْيَا وَبِکَ نَمُوْتُ وَاِلَيْکَ الْمَصِيْرُ.

(ترمذی)

ترجمہ:- اے اللہ! ہمیں آپ ہی کی توفیق سے صبح نصیب ہوئی اور آپ ہی کی توفیق سے شام ملی، آپ ہی کی قدرت سے ہم جیتے ہیں، اور آپ ہی کی قدرت سے مریں گے، اور آپ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

نیز یہ دُعا بھی صبح ہونے کے وقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے:-

اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْکُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ،

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ خَیْرَ مَا فِیْ هٰذَا الْیَوْمِ وَخَیْرَ مَا بَعْدَهٗ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا فِیْهِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهٗ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ خَیْرَ هٰذَا الْیَوْمِ وَفَتْحَهٗ وَنَصْرَهٗ وَبَرَکَتَهٗ وَهُدَاهُ.

ترجمہ:- ہماری صبح ہوگئی، اور اللہ ربّ العالمین کے ملک کی صبح ہوگئی، اے اللہ! میں اس دن کی اور اس کے بعد کی بھلائی آپ سے مانگتا ہوں اور اس دن کے اور اس کے بعد کے شر سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں، اے اللہ! میں آپ سے اس دن کی بھلائی، اس کی فتح و کامیابی، اس کی برکت اور اس کی ہدایت مانگتا ہوں۔

نیز یہ دُعا بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے:-

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوَّلَ هٰذَا النَّهَارِ صَلَاحًا وَّاَوْسَطَهٗ فَلَاحًا وَّاٰخِرَهٗ نَجَاحًا، اَسْأَلُکَ خَیْرَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ.

(حصن حصین)

ترجمہ:- یا اللہ! اس دن کے اوّل حصے کو نیکی بنائیے، درمیانی حصے کو فلاح کا ذریعہ اور آخری حصے کو کامیابی، یا ارحم الراحمین! دُنیا و آخرت کی بھلائی آپ سے مانگتا ہوں۔

مسجد میں داخل ہوتے وقت

مسجد میں داخل ہوتے وقت پہلے دایاں پاؤں مسجد میں لے جائیں اور یہ دُعا پڑھیں:-

بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ، اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ.

ترجمہ:- اللہ کے نام سے، اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ و سلام ہو، اے اللہ! میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دیجئے۔

جب سورج طلوع ہو

جب آفتاب نکل آئے یہ کلمات کہنے چاہئیں:-

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَقَالَنَا يَوْمَنَا هٰذَا وَلَمْ يُهْلِكْنَا بِذُنُوْبِنَا. (مسلم)

ترجمہ:- تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، جس نے ہمیں معاف فرما کر یہ دن ہمیں عطا فرمایا، اور ہمیں ہمارے گناہوں کی پاداش میں ہلاک نہیں کیا۔

مسجد سے باہر نکلتے وقت

بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ

اللہِ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ.

ترجمہ:- اللہ کے نام سے، اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر دُرود و سلام ہو، یا اللہ! میں آپ سے آپ کے فضل کا سوال کرتا ہوں۔

نیز یہ دُعا پڑھیں:-

اَللّٰھُمَّ اعْصِمْنِیْ مِنَ الشَّیْطَانِ. (حصن حصین)

ترجمہ:- یا اللہ! مجھے شیطان سے بچایئے۔

اذان کی آواز سن کر

جب اذان کی آواز سنے تو جو کلمات مؤذّن کہتا جائے وہی کلمات خود بھی دُہرانے چاہئیں، البتہ "حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ" اور "حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ" کے جواب میں "لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ" کہنا چاہئے، اذان کے ختم پر یہ دُعا پڑھنی چاہئے:-

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّآمَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَآئِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدَانِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَانِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ. (بخاری و بیہقی)

ترجمہ:- اے اللہ! جو اس مکمل دعوت اور کھڑی ہونے والی نماز کا مالک ہے، حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو مقامِ وسیلہ عطا فرما، اور فضیلت عطا فرما، اور اس مقامِ محمود پر فائز فرما جس کا

آپ نے اُن سے وعدہ فرمایا ہے، بے شک آپ وعدہ خلافی نہیں فرماتے۔

نیز اذان سن کر یہ دُعا بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے:-

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ، رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلًا. (صحیح مسلم)

ترجمہ:- میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں، میں اللہ کو پروردگار، محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو رسول اور اسلام کو (اپنا) دین ماننے پر راضی اور مطمئن ہوگیا۔

نمازِ فجر کو جاتے وقت

جب گھر سے نمازِ فجر پڑھنے کے لئے چلے تو یہ دُعا پڑھے:-

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَّفِيْ بَصَرِيْ نُوْرًا وَّفِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا وَّعَنْ يَّمِيْنِيْ نُوْرًا وَّعَنْ يَّسَارِيْ نُوْرًا وَّفَوْقِيْ نُوْرًا وَّتَحْتِيْ نُوْرًا وَّاَمَامِيْ نُوْرًا وَّخَلْفِيْ نُوْرًا فَاجْعَلْ لِّيْ نُوْرًا

وَّاَعْظِمْ لِیْ نُوْرًا، اَللّٰھُمَّ اَعْطِنِیْ نُوْرًا.

(صحیح مسلم)

ترجمہ:- یا اللہ! میرے دِل میں نور عطا فرمایئے، اور میری آنکھ میں نور، میری سماعت میں نور، میرے دائیں نور، میرے بائیں نور، میرے اُوپر نور، میرے نیچے نور، میرے سامنے نور، میرے پیچھے نور، اور میرے لئے نور مقرر فرمادیجئے، اور میرے نور کو عظیم بنادیجئے، یا اللہ! مجھے نور عطا فرمادیجئے۔

مسجد میں بیٹھے ہوئے

جب نماز کے انتظار میں مسجد میں بیٹھنا ہو تو یہ کلمہ وردِ زبان رکھا جائے، اس کو حدیث میں جنت کے پھل کھانے سے تعبیر فرمایا گیا ہے:-

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ. (ترمذی)

ترجمہ:- پاک ہے اللہ، تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اور اللہ سب سے بڑا ہے۔

فرض نماز سے سلام پھیرنے کے بعد

فرض نماز کا سلام پھیرنے کے بعد تین مرتبہ "اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ" کہا جائے، پھر کوئی بات کرنے سے پہلے دائیں ہاتھ کو پیشانی پر رکھتے ہوئے یہ دُعا پڑھنا بھی حدیث میں آیا ہے:-

بِسْمِ اللهِ الَّذِیْ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ، اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنِّی الْهَمَّ وَالْحُزْنَ.

(حصن حصین بحوالہ بزار وطبرانی)

ترجمہ:- اللہ کے نام سے (میں نے نماز پوری کی) جس کے سوا کوئی معبود نہیں اور جو رحمٰن و رحیم ہے، اے اللہ! مجھ سے فکر و تشویش اور غم کو دُور فرما دیجئے۔

نیز فرض نمازوں کے بعد متعدّد دُعائیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہیں، جن میں سے چند یہ ہیں:-

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ.

(ترمذی، ابنِ ماجہ)

ترجمہ:- اے اللہ! آپ (ہمیشہ) سلامت رہنے والے ہیں، اور آپ ہی سے (ہر ایک کو) سلامتی ملتی ہے، اور اے ذوالجلال والاکرام! آپ بہت برکت والے ہیں۔

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ، اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ.

(بخاری و مسلم)

ترجمہ:- اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، سلطنت اسی کی ہے، تعریف اسی کی ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ! جو چیز آپ عطا فرمائیں اسے روکنے والا کوئی نہیں، اور جو چیز آپ روک لیں اسے دینے والا کوئی نہیں، اور کسی بارُتبہ شخص کو اُس کا رُتبہ آپ کے مقابلے میں کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتا۔

اَللّٰهُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِكْرِکَ وَشُكْرِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ. (ابوداؤد، نسائی)

ترجمہ:- اے اللہ! میری اس بات میں مدد فرما کہ میں آپ کا ذکر کرسکوں، آپ کا شکر ادا کروں اور آپ کی اچھی عبادت کروں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْجُبْنِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْبُخْلِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ. (حصن حصین)

ترجمہ:- اے اللہ! میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں بزدلی سے، اور میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں بخل سے، اور میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں بدترین (بڑھاپے کی) عمر سے، اور میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں دُنیا کے فتنے سے اور قبر کے عذاب سے۔

شام کے وقت کی دُعائیں

جب شام کا وقت ہوجائے اور غروبِ آفتاب کا وقت قریب ہو تو یہ دُعا پڑھا کرے:-

اَمْسَيْنَا وَاَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِىْ يُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ، مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَاَ وَبَرَاَ. (حصن حصین)

ترجمہ:- ہمارا شام کا وقت آگیا، اور شام کے وقت (بھی) ساری خدائی اللہ ہی کی ہے، جو اللہ آسمان کو اپنی اجازت کے بغیر گرنے سے روکے ہوئے ہے، میں اس کی پناہ مانگتا ہوں ہر اُس چیز کے شر سے جو اُس نے پیدا کی، اور جسے اس نے وجود بخشا۔

نیز جب مغرب کی اذان ہوتو یہ دُعا پڑھے:-

اَللّٰهُمَّ هٰذَا اِقْبَالُ لَيْلِكَ وَاِدْبَارُ نَهَارِكَ وَاَصْوَاتُ دُعَاتِكَ فَاغْفِرْ لِىْ. (ابوداؤد)

ترجمہ:- اے اللہ! یہ آپ کی رات کے آنے کا وقت ہے، اور دن کے جانے کا، اور آپ کے منادیوں (مؤذنوں) کی آوازیں (آرہی) ہیں، پس میری مغفرت فرمائیے۔

گھر میں داخل ہوتے وقت

اپنے گھر میں داخل ہوتے وقت یہ دُعا مانگنی چاہئے:-

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ خَیْرَ الْمَوْلَجِ وَخَیْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰہِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰہِ خَرَجْنَا وَعَلَی اللّٰہِ رَبِّنَا تَوَکَّلْنَا۔ (ابوداؤد)

ترجمہ:- اے اللہ! میں آپ سے داخل ہونے کی بھلائی مانگتا ہوں اور نکلنے کی بھلائی مانگتا ہوں، اللہ کے نام سے ہم داخل ہوئے اور اللہ کے نام ہی سے نکلے اور اللہ ہی پر جو ہمارا پروردگار ہے، ہم نے بھروسہ کیا۔

نیز گھر میں داخل ہونے پر یہ دُعا بھی مانگ لی جائے تو بہتر ہے[1]:-

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَاَھْلِیْ وَمَالِیْ۔ (ابوداؤد)

ترجمہ:- اے اللہ! میں آپ سے معافی مانگتا ہوں اور عافیت مانگتا ہوں، اپنے دین کی بھی، دُنیا کی بھی، اپنے گھر والوں کی بھی اور مال کی بھی۔

---

(۱) یعنی خاص اس موقع پر اگرچہ یہ دُعا آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت نہیں، لیکن ہے یہ دُعائے ماثورہ اور اس وقت کے مناسب ہے، لہٰذا اگر مانگنے کی عادت ڈالی جائے تو بہتر ہے۔

کھانا سامنے آنے پر

کھانا سامنے آئے تو یہ کلمات کہہ لینے چاہئیں:-

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ رَزَقَنِیْهِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّةٍ. (مسند الشامیین)

ترجمہ:- تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے مجھے یہ چیز میری کسی طاقت وقوت کے بغیر عطا فرمائی۔

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْهِ وَاَطْعِمْنَا خَیْرًا مِّنْهُ.

ترجمہ:- یا اللہ! ہمارے لئے اس (کھانے) میں برکت عطا فرما اور ہمیں اس سے بھی بہتر عطا فرما۔

پھر کھانا کھانے سے پہلے "بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰی بَرَكَةِ اللّٰهِ" کہہ کر کھانا شروع کریں، اگر کھانے کے شروع میں یاد نہ رہے تو جب بھی یاد آئے "بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ" پڑھ لیں۔

اِفطار کے وقت

اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلٰی رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ. (ابوداؤد کتاب المراسیل)

ترجمہ:- یا اللہ! میں نے آپ کے لئے روزہ رکھا اور آپ کے رزق پر اِفطار کیا۔

کھانے کے بعد

کھانے سے فارغ ہوں تو یہ کلمات کہے جائیں:-

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَکَفَانَا وَاٰوَانَا وَاَرْوَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ.

(الاذکار)

ترجمہ:- تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا، اور ہماری ضرورت پوری کی، اور ہمیں ٹھکانا دیا، اور ہمیں سیراب کیا اور ہمیں مسلمانوں میں سے بنایا۔

جب دسترخوان اُٹھایا جانے لگے

جب کھانے کے بعد برتن اور دسترخوان اُٹھایا جائے تو یہ دُعا پڑھیں:-

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ حَمْدًا کَثِیْرًا طَیِّبًا مُّبَارَکًا فِیْہِ غَیْرَ مَکْفِیٍّ وَّلَا مُوَدَّعٍ وَّلَا مُسْتَغْنًی عَنْہُ رَبَّنَا.

(بخاری)

ترجمہ:- تعریف اللہ کی ہے، ایسی تعریف زیادہ بھی ہو، پاکیزہ اور بابرکت بھی، اے ہمارے پروردگار! ہم اس کھانے کو اس لئے نہیں اُٹھا رہے ہے کہ ہم اس کے محتاج نہیں، نہ اس کو (ہمیشہ کے لئے) رُخصت کرنا چاہتے ہیں، اور نہ اس سے بے نیازی کا اظہار کرتے ہیں۔

جب کھانے کے بعد ہاتھ دھوئے

جب کھانے کے بعد ہاتھ دھونے لگے تو یہ دُعا مانگے:-

اَللّٰھُمَّ اَشْبَعْتَ وَاَرْوَیْتَ فَھَنِئْنَا وَرَزَقْتَنَا فَاَکْثَرْتَ وَاَطَبْتَ فَزِدْنَا. (حصن حصین ص:۱۱۲)

ترجمہ:- یا اللہ! آپ نے ہمارا پیٹ بھرا اور ہمیں سیراب کیا، پس اس کھانے پینے کو ہمارے لئے خوشگوار (اور زُود ہضم) بنا دیجئے، اور آپ نے ہمیں رزق دیا اور بہت دیا اور خوب دیا، پس ہمیں اور عطا فرمایئے۔

یہ حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ سے منقول ہے۔

اگر کھانا کسی اور نے کھلایا ہو

اگر کھانا کسی اور نے کھلایا ہو، مثلاً دعوت میں کھایا ہو یا کوئی گھر لے کر آیا ہو تو کھانے کے بعد اُسے یہ دُعا دینا بھی مسنون ہے:-

اَللّٰھُمَّ اَطْعِمْ مَنْ اَطْعَمَنِیْ وَاسْقِ مَنْ سَقَانِیْ.

(صحیح مسلم)

ترجمہ:- اے اللہ! جس نے مجھے کھانا کھلایا، آپ اس کو (اور) کھلایئے، اور جس نے مجھے سیراب کیا، آپ اسے (اور) سیراب کیجئے۔

نیز کھانا کھلانے والے کو خطاب کر کے یہ دُعا دے:-

اَكَلَ طَعَامَكُمُ الْاَبْرَارُ وَصَلَّتْ عَلَيْكُمُ الْمَلٰئِكَةُ وَاَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّائِمُوْنَ. (مجمع الزوائد)

ترجمہ:- (اللہ کرے کہ) تمہارا کھانا نیک لوگ کھائیں، فرشتے تمہارے لئے رحمت کی دُعا کریں، اور روزہ دار تمہارے یہاں افطار کریں۔

کسی بیمار کے ساتھ کھاتے وقت

اگر کسی بیمار کے ساتھ کھانے کا اتفاق ہو تو کھانے کے شروع میں یہ کہے:-

بِسْمِ اللّٰهِ ثِقَةً بِاللّٰهِ وَتَوَكُّلًا عَلَيْهِ.

(عمل الیوم واللیلۃ ص:۱۲۴)

ترجمہ:- اللہ کے نام سے، اس پر بھروسہ اور اعتماد کرتے ہوئے۔

کپڑے اُتارتے وقت

جب غسل یا کسی اور ضرورت کے لئے کپڑے اُتارنے ہوں تو یہ کلمات کہیں:-

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِىْ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ.

(عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی ص:۷۴)

ترجمہ:- اللہ کے نام سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔

حدیث میں ہے کہ اس طرح وہ برہنگی کی حالت میں شیطان کے شر سے محفوظ رہے گا۔

کپڑے بدلتے وقت

جب کپڑے بدلنے لگے تو کپڑے پہن کر یہ کلمات کہنے چاہئیں:-

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ کَسَانِیْ هٰذَا وَرَزَقَنِیْهِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّةٍ. (حصن حصین)

ترجمہ:- تعریف اللہ کی ہے جس نے مجھے یہ پہنایا، اور میری کسی قوت اور طاقت کے بغیر مجھے عطا فرمایا۔

نیا کپڑا پہنتے وقت

اگر کپڑا نیا ہو تو یہ دُعا کریں:-

اَللّٰهُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کَمَا کَسَوْتَنِیْهِ، اَسْأَلُکَ خَیْرَهٗ وَخَیْرَ مَا صُنِعَ لَهٗ، وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّهٖ وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَهٗ. (حصن حصین)

ترجمہ:- اے اللہ! آپ ہی کی تعریف ہے، جیسے کہ آپ نے مجھے یہ لباس پہنایا، میں آپ سے اس کپڑے کی بھلائی مانگتا ہوں اور اس کام کی بھلائی مانگتا ہوں جس کے لئے یہ بنایا گیا، اور میں اس کے شر سے پناہ مانگتا ہوں اور جس کام کے لئے بنایا گیا اس کی بُرائی سے پناہ مانگتا ہوں۔

یا یہ دُعا پڑھے:-

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ کَسَانِیْ مَا اُوَارِیْ بِهٖ عَوْرَتِیْ وَاَتَجَمَّلُ بِهٖ فِیْ حَیَاتِیْ. (حصن حصین)

ترجمہ:- تمام تعریفیں اللہ کی ہیں جس نے مجھے وہ لباس پہنایا جس سے میں اپنی ستر پوشی کروں، اور اپنی زندگی میں اس سے زینت حاصل کروں۔

آئینہ دیکھتے وقت

جب آئینے میں اپنی صورت دیکھے تو یہ دُعا کرے:-

اَللّٰهُمَّ اَحْسَنْتَ خَلْقِیْ فَاَحْسِنْ خُلُقِیْ. (مسندِ احمد)

ترجمہ:- اے اللہ! آپ نے میری تخلیق اچھی طرح فرمائی، تو میرے اخلاق بھی اچھے بنا دیجئے۔

جب دُوسرے کو نیا کپڑا پہنے دیکھے

جب کسی مرد کو نیا لباس پہنے دیکھے تو اسے یہ دُعا دے:-

اِلْبَسْ جَدِیْدًا وَّعِشْ حَمِیْدًا وَّمُتْ شَهِیْدًا سَعِیْدًا. (ابنِ ماجہ، اذکار)

ترجمہ:- نیا لباس پہنو، قابلِ تعریف زندگی گزارو، اور (جب مرو) تو سعادت اور شہادت کی موت مرو۔

اور اگر نیا لباس پہننے والی عورت ہو تو کہے: "اَبْلِیْ وَاَخْلِقِیْ" یعنی

''یہ لباس تم پہن کر پُرانا کرو۔'' (صحیح بخاری)

گھر سے باہر جاتے وقت

جب گھر سے باہر نکلے تو کہے:-

(۱) اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَاعْتَصَمْتُ بِاللّٰہِ وَتَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ.

(ابن السنی ص:۱۳۱)

ترجمہ:- میں اللہ پر ایمان لایا، اور اللہ کا سہارا پکڑتا ہوں، اور اللہ پر بھروسہ کرتا ہوں، اور اللہ کے سوا کوئی طاقت وقوّت نہیں دے سکتا۔

(۲) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ اَنْ اَضِلَّ اَوْ اُضَلَّ اَوْ اَزِلَّ اَوْ اُزَلَّ اَوْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ اَوْ اَجْھَلَ اَوْ یُجْھَلَ عَلَیَّ. (حصن حصین)

ترجمہ:- اے اللہ! میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ میں گمراہ ہوں یا گمراہ کیا جاؤں، یا لغزش کھاؤں یا پھسلایا جاؤں، اور اس بات سے کہ میں کسی پر ظلم کروں یا کوئی دُوسرا مجھ پر ظلم کرے، یا جہالت برتوں یا میرے ساتھ جہالت برتی جائے۔

نیز اگرچہ مندرجہ ذیل دُعاؤں کے بارے میں احادیث سے یہ ثابت

نہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم گھر سے باہر جاتے وقت پڑھا کرتے تھے، لیکن اجمالی طور سے یہ دُعائیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہی سے منقول ہیں، اور چونکہ گھر سے باہر نکل کر انسان طرح طرح کے داعیوں، تقاضوں اور محرکات میں گھر جاتا ہے، اس لئے بہتر ہے کہ یہ دُعائیں کرلیا کرے:-

① اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ بَیْنِ یَدَیَّ وَمِنْ خَلْفِیْ وَعَنْ یَّمِیْنِیْ وَعَنْ شِمَالِیْ وَمِنْ فَوْقِیْ وَاَعُوْذُ بِعَظْمَتِکَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ.

(صحیح ابنِ حبان)

ترجمہ:- اے اللہ! میرے سامنے سے میری حفاظت فرمایئے، اور میرے پیچھے سے اور میرے دائیں سے اور میرے بائیں سے اور میرے اُوپر سے، اور میں آپ کی عظمت کی پناہ مانگتا ہوں کہ میرے نیچے سے مجھے دھوکا دے کر نقصان پہنچایا جائے (یا مجھے نیچے سے ہلاک کیا جائے)۔

② یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ اَصْلِحْ لِیْ شَاْنِیْ کُلَّهٗ وَلَا تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَیْنٍ.

(مجمع الزوائد)

ترجمہ:- اے حی و قیوم! میں آپ کی رحمت سے فریاد کرتا ہوں، میرے تمام کاموں کو دُرست کردیجئے، اور مجھے ایک پلک جھپکنے

کی دیر کے لئے بھی میرے نفس کے حوالے نہ فرمایئے۔

(۳) اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لَنَا اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ وَسَھِّلْ لَّنَا اَبْوَابَ رِزْقِکَ. (مسندِ ابی عوانہ)

ترجمہ:- اے اللہ! ہمارے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دیجئے اور ہمارے لئے اپنے رزق کے دروازے آسان فرمادیجئے۔

(۴) اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ. (ترمذی)

ترجمہ:- اے اللہ! اپنی حلال چیزوں کو میرے لئے اتنا کافی بنادیجئے کہ آپ کی حرام چیزوں سے اجتناب کروں، اور اپنے فضل سے مجھے اپنے سوا ہر مخلوق سے بے نیاز کردیجئے۔

(۵) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْفِتَنِ مَا ظَھَرَ مِنْھَا وَمَا بَطَنَ. (مسندِ احمد)

ترجمہ:- اے اللہ! میں ظاہری اور باطنی فتنوں سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔

جب بازار میں داخل ہو

بازار میں داخل ہوتے ہوئے یہ کلمات کہیں:-

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ، لَہُ

الْـمُـلْکُ وَلَـهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَـيٌّ لَّا يَـمُـوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ. (حصن حصین)

ترجمہ:- اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں، سلطنت اسی کی ہے، وہ زندہ کرتا ہے اور موت دیتا ہے، اور وہ خود زندہ ہے جسے موت نہیں آئے گی، اسی کے ہاتھ میں بھلائی ہے، اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

اور اگر بازار میں خرید وفروخت کرنی ہو تو یہ دُعا پڑھیں:-

بِسْـمِ اللهِ، اَلـلّٰهُـمَّ اِنِّـيْ اَسْـأَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ السُّـوْقِ وَخَيْـرَ مَـا فِيْهَـا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَـرِّهَـا وَشَرِّ مَا فِيْهَا. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اُصِيْـبَ فِيْهَـا يَمِيْـنًـا فَـاجِـرَةً اَوْ صَفْقَةً خَاسِرَةً. (حصن حصین)

ترجمہ:- اللہ کے نام سے (داخل ہوتا ہوں)، اے اللہ! میں اس بازار کی اور جو کچھ اس میں ہے اس کی خیر مانگتا ہوں، اور اس بازار کے شر سے اور جو کچھ اس بازار میں ہے اس کے شر سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں، اے اللہ! میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ یہاں گناہ والی قسم کھاؤں یا کسی معاملے میں نقصان اُٹھاؤں۔

جب کسی سواری پر سوار ہو

جب کسی بھی سواری پر سوار ہو تو یہ دُعا پڑھنی چاہئے:-

سُبۡحٰنَ الَّذِیۡ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقۡرِنِيۡنَ. وَاِنَّاۤ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنۡقَلِبُوۡنَ.

(الزخرف:۱۳،۱۴)

ترجمہ:- پاک ہے وہ ذات جس نے یہ سواری ہمارے لئے مسخر کردی، اور ہم اس کو قابو میں لانے والے نہ تھے، اور ہم اپنے پروردگار ہی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔

جب کشتی یا جہاز چلنے لگے تو یہ کلمات کہیں:-

بِسۡمِ اللّٰهِ مَجۡرٖهَا وَمُرۡسٰهَاۤ اِنَّ رَبِّیۡ لَغَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ. (ہود:۴۱)

ترجمہ:- اللہ ہی کے نام سے یہ چلتی اور ٹھہرتی ہے، بے شک میرا پروردگار بہت مغفرت کرنے والا بڑا مہربان ہے۔

(عمل الیوم واللیلۃ ص:۱۳۴)

سفر کی دُعا

جب سفر پر روانہ ہو تو یہ دُعا مانگے:-

اَللّٰهُ اَكۡبَرُ، اَللّٰهُ اَكۡبَرُ، اَللّٰهُ اَكۡبَرُ، اَللّٰهُمَّ اَنۡتَ

الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ، وَالْخَلِیْفَةُ فِی الْاَھْلِ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ، اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْأَلُکَ فِیْ سَفَرِنَا ھٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰی وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰی، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ وَّعْثَآءِ السَّفَرِ وَکَآبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِی الْاَھْلِ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ، اَللّٰھُمَّ ھَوِّنْ عَلَیْنَا سَفَرَنَا ھٰذَا وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَهٗ. (الاذکار)

ترجمہ:- اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اے اللہ! آپ ہی ہمارے سفر میں ہمارے ساتھی ہیں، اور آپ ہی ہمارے پیچھے ہمارے گھر والوں اور مال و اولاد کے محافظ ہیں۔ اے اللہ! ہم آپ سے اپنے اس سفر میں نیکی اور تقویٰ کی توفیق مانگتے ہیں، اور ایسے عمل کی جس سے آپ راضی ہوں۔ اے اللہ! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں سفر کی مشقت سے، اور غم میں ڈالنے والے منظر سے، اور بُری حالت میں گھر والوں اور مال و اولاد کے پاس واپس لوٹنے سے۔ اے اللہ! ہمارے لئے اس سفر کو آسان کر دیجئے اور اس کی دُوری کو ہمارے لئے لپیٹ دیجئے۔

جب سواری ٹھیک نہ چلے

جب سواری کو ٹھوکر لگے، یا دھکا لگے تو "بِسْمِ اللّٰہِ" کہنا چاہئے، اور اگر کوئی سواری ٹھیک نہ چل رہی ہو یا اسے چلانا مشکل ہو رہا ہو تو یہ آیت پڑھے:-

اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ، وَلَهٗٓ اَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّاِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ. (آلِ عمران:۸۳)

ترجمہ:- تو کیا یہ اللہ کے دین کے سوا کچھ اور چاہتے ہیں؟ حالانکہ اسی کے لئے رام ہیں آسمانوں اور زمین میں رہنے والے خواہ خوشی سے یا زبردستی، اور اسی کی طرف وہ لوٹائے جائیں گے۔ (ابن السنی ص:۱۳۶)

اگر سواری کوئی جانور ہو تو یہ آیت اس کے کان میں پڑھی جائے۔

جب کسی نئی بستی میں داخل ہو

جب کوئی شخص کسی نئی بستی میں داخل ہو تو یہ دُعا کرے:-

① اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ خَيْرَ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ وَخَيْرَ اَهْلِهَا وَخَيْرَ مَا فِيْهَا وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ اَهْلِهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا.

ترجمہ:- اے اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے اس بستی کی، اس کے رہنے والوں کی اور جو کچھ اس بستی میں ہے اس کی بھلائی نصیب ہو، اور میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں اس کی، اس کے رہنے والوں کی اور جو کچھ اس بستی میں ہے اس کی بُرائی سے۔

یہ دُعا ان الفاظ سے بھی مروی ہے:-

(۲) اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَا اَظْلَلْنَ وَرَبَّ الْاَرْضِیْنَ السَّبْعِ وَمَا اَقْلَلْنَ وَرَبَّ الشَّیَاطِیْنِ وَمَا اَضْلَلْنَ وَرَبَّ الرِّیَاحِ وَمَا ذَرَیْنَ فَاِنَّا نَسْاَلُکَ مِنْ خَیْرِ ھٰذِہِ الْقَرْیَةِ.

(ابن السنی)

ترجمہ:- اے اللہ! جو سات آسمانوں کا اور ان چیزوں کا مالک ہے جن پر یہ آسمان سایہ فگن ہے، اور جو سات زمینوں کا اور ان چیزوں کا مالک ہے جو یہ زمینیں اُٹھائے ہوئے ہیں، اور جو ہواؤں کا اور ان چیزوں کا مالک ہے جو یہ ہوائیں اُڑا کر لے جاتی ہیں، ہم آپ سے اس بستی کی بھلائی کا سوال کرتے ہیں۔

نیز یہ دُعا پڑھ لینا بھی بہتر ہے:-

(۳) اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا جَنَاھَا وَحَبِّبْنَا اِلٰی اَھْلِھَا

وَحَبِّبْ صَالِحِيْ اَهْلِهَا اِلَيْنَا. (حصن حصین)

ترجمہ:- یا اللہ! ہم کو اس بستی کے ثمرات (منافع) عطا فرما، اور اس بستی والوں کی نظر میں ہمیں محبوب بنادے، اور اس کے صالح باشندوں کو ہمارے لئے محبوب بنادے۔

(۴) رَبِّ اِنِّيْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ.

(القصص:۲۴)

ترجمہ:- اے میرے پروردگار! میں ہر اس بھلائی کا محتاج ہوں جو آپ مجھ پر نازل فرمائیں۔

جب کسی قیام گاہ پر قیام ہو

سفر کے دوران جب کسی گھر یا جگہ پر قیام کرے تو یہ پڑھے:-

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ. (حصن حصین)

ترجمہ:- میں اللہ تعالیٰ کے کلماتِ تامہ کی پناہ مانگتا ہوں ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا فرمائی۔

حدیث میں ہے کہ اگر کسی جگہ قیام کرتے وقت یہ تعوّذ پڑھ لے گا تو اُس جگہ سے کوچ کرنے تک انشاء اللہ وہاں کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکے گی۔

جب کسی ویرانے پر قیام کرنا پڑے

اگر سفر کے دوران کسی غیرآباد ویرانے میں رات آجائے، اور وہاں قیام کرنا پڑے تو اس سرزمین کو خطاب کر کے کہے:-

یَا اَرْضُ! رَبِّیْ وَرَبُّکِ اللّٰہُ، اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شَرِّکِ وَشَرِّ مَا خَلَقَ فِیْکِ وَشَرِّ مَا یَدِبُّ عَلَیْکِ، وَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ اَسَدٍ وَّاَسْوَدَ وَمِنَ الْحَیَّۃِ وَالْعَقْرَبِ وَمِنْ شَرِّ مَا سَاکِنِی الْبَلَدِ وَمِنْ وَّالِدٍ وَّمَا وَلَدَ. (حصن حصین)

ترجمہ:- اے زمین! میرا اور تیرا دونوں کا مالک اللہ ہے، میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں تیرے شر سے، اور جو کچھ اس نے تجھ میں پیدا کیا ہے اس کے شر سے، اور جو جانور تجھ پر چلتے ہیں ان کے شر سے، اور میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں شیر سے، کالے ناگ سے اور ہر سانپ بچھو سے، اور شہر کے رہنے والوں سے اور باپ اور اس کے بیٹے سے۔

سفر کے دوران

سفر کے دوران جب کسی چڑھائی پر چڑھے تو ''اَللّٰہُ اَکْبَرُ'' کہے، اور جب اُترائی میں اُترے تو ''سُبْحَانَ اللّٰہِ'' کہے۔ (ابن السنی ص:۱۳۸)

اور جب سفر کے دوران صبح کا وقت ہو تو یہ کلمات کہے:-

سَمَعَ سَامِعٌ بِحَمْدِ اللّٰهِ وَحُسْنِ بَلَآئِهٖ عَلَيْنَا، رَبَّنَا صَاحِبْنَا وَاَفْضِلْ عَلَيْنَا، عَائِذًا بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ. (ابن السنی ص:۱۲۷)

ترجمہ:- سننے والے نے اللہ کی تعریف اور ہم پر اس کے اچھے انعام (کی بات) سنی، اے ہمارے پروردگار! ہمارے ساتھی بن جایئے اور ہم پر فضل فرمایئے، ہم جہنم سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں۔

سفر سے واپسی پر

جب کوئی شخص سفر سے واپس آئے اور اپنے وطن کی علامتیں نظر آنے لگیں تو یہ کلمات کہے:-

اٰئِبُوْنَ تَآئِبُوْنَ عَابِدُوْنَ، لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ.

(صحیح مسلم)

ترجمہ:- ہم سفر سے لوٹ آئے، ہم گناہوں سے توبہ کرتے ہیں، ہم (ہر حال میں) عبادت گزار ہیں، اور اپنے پروردگار کی حمد وثنا کرتے ہیں۔

بلکہ بہتر یہ ہے کہ گھر میں داخل ہونے تک مسلسل یہ کلمات کہتا رہے۔

گھر میں داخل ہوتے وقت

پھر جب سفر سے واپسی اپنے گھر میں داخل ہونے لگے تو یہ کلمات کہے:-

(۱) تَوْبًا، تَوْبًا، لِرَبِّنَا اَوْبًا، لَا يُغَادِرُ عَلَيْنَا حَوْبًا.

(حصن حصین)

ترجمہ:- ہم توبہ کرتے ہیں، توبہ کرتے ہیں، اپنے پروردگار کے لئے ہی ہم لوٹ کر آئے ہیں، (اسی سے دُعا ہے کہ) وہ ہمارے کسی گناہ کو باقی نہ چھوڑے۔

اس کے بعد وہ دُعا بھی پڑھ لینی چاہئے جو ہمیشہ گھر میں داخل ہوتے وقت مسنون ہے، اور جس کے الفاظ یہ ہیں:-

(۲) اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْأَلُكَ خَيْرَ الْمَوْلَجِ وَخَيْرَ الْمَخْرَجِ، بِسْمِ اللهِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللهِ خَرَجْنَا وَعَلَى اللهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا. (ابوداؤد)

یہ دُعا اور اس کا ترجمہ پیچھے گزر چکا ہے۔

جب کوئی شخص سفر کا ارادہ ظاہر کرے

جب کوئی شخص بتائے کہ وہ سفر پر جا رہا ہے تو اس کو یہ دُعا دی جائے:-

(۱) زَوَّدَكَ اللهُ التَّقْوٰى وَغَفَرَ ذَنْبَكَ وَوَجَّهَكَ فِى الْخَيْرِ حَيْثُ تَوَجَّهْتَ.

(ابن السنی ص:۱۳۴)

ترجمہ:- اللہ تمہیں تقویٰ کا زادِ راہ عطا کرے، تمہارے گناہ معاف کرے اور تم جہاں بھی جاؤ تمہارا رُخ بھلائی کی طرف رکھے۔

پھر جب اسے رُخصت کرے تو کہے:-

(۲) اَسْتَوْدِعُ اللّٰہَ دِیْنَکَ وَاَمَانَتَکَ وَخَوَاتِیْمَ اَعْمَالِکَ.

ترجمہ:- میں تمہارے دین، تمہاری امانت و دیانت اور تمہارے آخری اعمال کو اللہ کے پاس امانت رکھتا ہوں۔

نیز یہ کہے:-

(۳) اَسْتَوْدِعُکَ اللّٰہَ الَّذِیْ لَا یُضِیْعُ وَدَآئِعَہٗ.

(ایضاً)

ترجمہ:- میں تمہیں اس اللہ کے پاس امانت رکھتا ہوں جو اپنی امانتوں کو ضائع نہیں کرتا۔

سونے کے لئے بستر پر جاتے وقت

جب رات کو سونے کے لئے بستر پر لیٹنے لگیں تو یہ دُعا پڑھنی چاہئے:-

(۱) بِاسْمِکَ رَبِّیْ وَضَعْتُ جَنْبِیْ وَبِکَ اَرْفَعُہٗ، اِنْ اَمْسَکْتَ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لَھَا وَاِنْ اَرْسَلْتَھَا فَاحْفَظْھَا بِمَا تَحْفَظُ بِہٖ عِبَادَکَ الصَّالِحِیْنَ. (صحیح بخاری)

ترجمہ:- اے میرے پروردگار! میں نے آپ ہی کے نام سے بستر پر اپنا پہلو رکھا ہے، اور آپ ہی کے نام سے اُٹھاؤں گا،

اگر آپ میری جان کو روک لیں (یعنی سوتے ہوئے میری رُوح قبض کرلیں) تو اس کی مغفرت فرمادیجئے گا، اور اگر آپ اسے چھوڑ دیں (یعنی زندگی کی حالت میں بیدار کردیں) تو اس کی حفاظت فرمایئے گا جیسی آپ اپنے نیک بندوں کی حفاظت فرماتے ہیں۔

پھر یہ دُعا پڑھی جائے:-

(۲) اَللّٰھُمَّ بِاسْمِکَ اَمُوْتُ وَاَحْیٰی. (صحیح بخاری)

ترجمہ:- اے اللہ! میں آپ ہی کے نام پر مروں گا، اور (آپ ہی کے نام پر) جیتا ہوں۔

پھر سب سے آخر میں یہ دُعا پڑھی جائے اور اس کے بعد کوئی بات نہ کی جائے:-

(۳) بِسْمِ اللہِ، اَللّٰھُمَّ اَسْلَمْتُ نَفْسِیْ اِلَیْکَ وَوَجَّھْتُ وَجْھِیْ اِلَیْکَ وَفَوَّضْتُ اَمْرِیْ اِلَیْکَ وَاَلْجَأْتُ ظَھْرِیْ اِلَیْکَ رَغْبَةً وَّرَھْبَةً اِلَیْکَ، لَا مَلْجَأً وَلَا مَنْجَأً مِنْکَ اِلَّا اِلَیْکَ، اٰمَنْتُ بِکِتَابِکَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ وَبِنَبِیِّکَ الَّذِیْ اَرْسَلْتَ. (مسند الرویانی)

ترجمہ:- اللہ کے نام سے (سوتا ہوں)، اے اللہ! میں نے

اپنی جان آپ کے حوالے کردی، اپنا رُخ آپ کی طرف کرلیا، اپنے معاملات آپ کو سونپ دیئے، اور آپ کو اپنا پشت پناہ بنالیا، آپ کی (رحمت کی) رغبت کرتے ہوئے اور (آپ کے عذاب سے) ڈرتے ہوئے، اور آپ (کی پکڑ) سے نجات پانے اور اس سے بچنے کا کوئی راستہ آپ ہی (کے دامنِ رحمت) کو تھامنے کے سوا نہیں، میں آپ کی اس کتاب پر ایمان لایا جو آپ نے اُتاری ہے، اور اس نبی پر ایمان لایا جسے آپ نے بھیجا ہے۔

اس آخری دُعا سے پہلے تین مرتبہ یہ اِستغفار بھی سنت سے ثابت ہے:-

(۴) اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ. (حصن حصین)

ترجمہ:- میں اس اللہ سے مغفرت مانگتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں، جو ہمیشہ زندہ اور قائم رہنے والا ہے۔

اگر لیٹنے کے بعد نیند نہ آئے

اگر بستر پر لیٹنے کے بعد نیند نہ آئے تو یہ دُعا پڑھیں:-

اَللّٰهُمَّ غَارَتِ النُّجُوْمُ وَهَدَأَتِ الْعُیُوْنُ وَاَنْتَ حَیٌّ قَیُّوْمٌ لَّا تَأْخُذُكَ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ، یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ! اِهْدِئْ لَیْلِیْ وَاَنِمْ عَیْنِیْ. (حصن حصین)

ترجمہ:- یا اللہ! ستارے چھپ گئے، اور آنکھیں پُرسکون ہوگئیں، آپ حی و قیوم ہیں، آپ کو نہ اُونگھ آتی ہے، نہ نیند، اے حی و قیوم! میری رات کو پُرسکون بنادیجئے اور میری آنکھ کو نیند عطا فرمادیجئے۔

اگر سوتے ہوئے نیند اُچٹ جائے

اگر سونے کے دوران آنکھ کھلے اور نیند اُچٹ جائے تو یہ دُعا پڑھے:-

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَا اَظَلَّتْ وَرَبَّ الْاَرَضِيْنَ وَمَا اَقَلَّتْ وَرَبَّ الشَّيَاطِيْنِ وَمَا اَضَلَّتْ، كُنْ لِّيْ جَارًا مِّنْ شَرِّ خَلْقِكَ اَجْمَعِيْنَ، اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيَّ اَحَدٌ مِّنْهُمْ اَوْ اَنْ يَّطْغٰى، عَزَّ جَارُكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ.

(حصن حصین)

ترجمہ:- اے اللہ! ساتوں آسمانوں اور ہر چیز کے پروردگار جس پر وہ سایہ فگن ہیں، اور زمینوں کے اور ہر اس چیز کے پروردگار جسے یہ زمینیں اُٹھائے ہوئے ہیں، اور تمام شیطانوں کے اور ہر اس چیز کے پروردگار جسے اُنہوں نے گمراہ کیا، آپ اپنی تمام مخلوقات کے شر سے ہمارے محافظ بن جایئے، ایسا نہ ہو کہ ان میں سے کوئی مجھ پر زیادتی یا ظلم کرے، آپ کی پناہ

زبردست ہے، اور آپ کا نام برکت والا ہے۔

اگر سوتے ہوئے ڈر جائے

اگر سوتے ہوئے ڈر جائے یا کسی قسم کی گھبراہٹ یا دہشت ہو تو یہ تعوذ پڑھے:-

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّآمَّةِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنِ. (حصن حصین)

ترجمہ:- میں اللہ تعالیٰ کے کلماتِ تامہ کی پناہ لیتا ہوں اس کے غضب اور غصّے سے، اور اس کے عذاب سے، اور اس کے بندوں کے شر سے، اور شیاطین کے وسوسوں سے، اور اس بات سے کہ وہ میرے پاس آئیں۔

نکاح کی مبارک باد

جب کسی شخص کا نکاح ہوا ہو، خواہ مرد ہو یا عورت، تو اس کو ان الفاظ میں دُعا دینی چاہئے:-

بَارَكَ اللهُ لَكَ وَبَارَكَ عَلَيْكَ وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِيْ خَيْرٍ. (حاکم)

ترجمہ:- اللہ تعالیٰ تمہارے لئے یہ نکاح مبارک فرمائے اور تم پر برکتیں نازل فرمائے اور تم دونوں کو خیر وخوبی کے ساتھ اکٹھا رکھے۔

بیٹی کی رُخصتی کے وقت

جب اپنی بیٹی کی شادی کرے اور اس کی رُخصتی کا وقت آئے تو اس کے پاس جاکر یا اُسے بلاکر یہ دُعا کرے:-

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُعِیْذُھَا بِکَ وَذُرِّیَّتَھَا مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ. (حصن حصین)

ترجمہ:- یا اللہ! میں اس (لڑکی) اور اس کی (ہونے والی) اولاد کو شیطان مردود سے آپ کی پناہ میں دیتا ہوں۔

اور اگر ہوسکے تو ایک پیالہ پانی پر یہ دُعا دَم کرکے اس پانی کے ہلکے چھینٹے لڑکی کے سر، سینے اور پشت پر مار دے۔ اسی طرح داماد پر بھی یہی دُعا اسی طرح دَم کرے، البتہ داماد کے لئے "اُعِیْذُھَا" کے بجائے "اُعِیْذُہٗ" اور "ذُرِّیَّتَھَا" کے بجائے "ذُرِّیَّتَہٗ" کہے۔

جب لڑکے کی شادی کرے

جب کوئی شخص اپنے لڑکے کا نکاح کرے تو اسے اپنے سامنے بٹھا کر یہ دُعا دے:-

لَا جَعَلَکَ اللّٰہُ عَلَیَّ فِتْنَةً فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ. (عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی ص:۱۱۳)

ترجمہ:- اللہ تعالیٰ تمہیں میرے لئے دُنیا و آخرت میں فتنہ نہ بنائے۔

بیوی کو پہلی بار دیکھ کر

جب کسی شخص کا نکاح ہو اور پہلی مرتبہ بیوی سے ملاقات ہو تو اس کی پیشانی پر ہاتھ رکھ کر یہ دُعا پڑھے:-

(١) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ مِنْ خَیْرِهَا وَخَیْرِ مَا جَبَلْتَهَا عَلَیْهِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَیْهِ. (ابوداؤد)

ترجمہ:- اے اللہ! میں آپ سے اس کی خیر و برکت مانگتا ہوں، اور آپ نے اس کو جن خصلتوں کے ساتھ پیدا کیا ہے، ان کی بھلائی کا طلبگار ہوں، اور اس میں اس کے شر سے اور جن خصلتوں کے ساتھ آپ نے اس کو پیدا کیا ہے ان کے شر سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔

یہی دُعا بیوی بھی اپنے شوہر کو پہلی بار دیکھتے وقت مانگ سکتی ہے، البتہ اس کے الفاظ یہ ہوں گے:-

(٢) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ مِنْ خَیْرِهٖ وَخَیْرِ مَا جَبَلْتَهٗ عَلَیْهِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّهٖ وَشَرِّ مَا جَبَلْتَهٗ عَلَیْهِ.

جماع کے وقت

جب ہم بستری کا ارادہ ہوتو یہ دُعا پڑھے:-

بِسْمِ اللهِ، اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا. (مسلم)

ترجمہ:- اللہ کے نام سے، یا اللہ! ہم کو شیطان سے دُور رکھ، اور شیطان کو اس چیز (یعنی اولاد) سے دُور رکھ جو آپ ہمیں عطا فرمائیں۔

اِنزال کے وقت

اِنزال کے وقت دِل ہی دِل میں یہ دُعا پڑھے:-

اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْ لِلشَّيْطَانِ فِيْمَا رَزَقْتَنِيْ نَصِيْبًا. (فتح الباری)

ترجمہ:- یا اللہ! جو کچھ (اولاد) آپ مجھے عطا فرمائیں اس میں شیطان کا کوئی حصہ نہ لگایئے۔

ان دو دُعاؤں سے اندازہ کیا جاسکتا ہے کہ عین اس وقت جب انسان اپنی نفسانی خواہشات کو پورا کر رہا ہوتا ہے، اور ایک ایسے عمل میں مشغول ہوتا ہے جس کا ذکر بھی باعثِ شرم سمجھا جاتا ہے، اس وقت بھی اللہ تعالیٰ کے ساتھ تعلق کے استحضار اور اس سے مانگنے کی تعلیم دی گئی ہے، اور اس طرح ایک ایسے نفسانی عمل کو بھی عبادت بنا دیا گیا ہے۔

نئی سواری خریدنے پر

جب کوئی شخص نئی سواری خریدے تو اس پر ہاتھ رکھ کر یہ دُعا پڑھے:-

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ مِنْ خَیْرِهَا وَخَیْرِ مَا جَبَلْتَهَا عَلَیْهِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَیْهِ. (ابوداؤد)

ترجمہ:- یا اللہ! میں آپ سے اس کی بھلائی مانگتا ہوں، اور آپ نے اس کو جن صفات کے ساتھ پیدا فرمایا ہے ان کی بھلائی طلب کرتا ہوں، اور اس کے شر سے اور جن صفات کے ساتھ آپ نے اسے پیدا کیا ہے ان کے شر سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔

نیا ملازم رکھنے پر

جب کوئی شخص نیا ملازم رکھے تو یہ دُعا پڑھے:-

اَللّٰهُمَّ بَارِکْ لِیْ فِیْهِ وَاجْعَلْهُ طَوِیْلَ الْعُمْرِ کَثِیْرَ الرِّزْقِ. (ابن ابی شیبہ)

ترجمہ:- یا اللہ! اس میں میرے لئے برکت عطا فرما اور اس کی عمر دراز اور رزق زیادہ فرمادے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ جب کوئی غلام خریدتے تو مذکورہ بالا دُعا پڑھا کرتے تھے۔

نفل نمازوں کی دُعائیں

نفلی نمازوں میں بہت سی ایسی دُعائیں کی جاسکتی ہیں جو عام طور سے فرض اور واجب نمازوں میں کرنے کا معمول نہیں ہے۔

تکبیرِ تحریمہ کے بعد

تکبیرِ تحریمہ کے بعد عموماً "سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ .... الخ" پڑھا جاتا ہے، اس کے علاوہ یہ دُعائیں بھی نفلی نمازوں میں پڑھی جاسکتی ہیں:-

(۱) اَللّٰہُ اَکْبَرُ کَبِیْرًا، وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ کَثِیْرًا، وَسُبْحٰنَ اللّٰہِ بُکْرَۃً وَّاَصِیْلًا. (مسلم)

ترجمہ:- اللہ بڑا ہے، سب سے بڑا، اور تعریف اللہ کی ہے بہت زیادہ، اور ہم صبح وشام اللہ کی پاکی بیان کرتے ہیں۔

(۲) وَجَّھْتُ وَجْھِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا مُّسْلِمًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ اِنَّ صَلٰوتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ. (ابنِ حبان)

ترجمہ:- میں نے کسی ٹیڑھ کے بغیر مسلمان ہوکر اپنے چہرے کا رُخ اس ذات کی طرف کرلیا جس نے آسمانوں اور زمین کو

پیدا کیا، اور میں اس کے ساتھ شریک ٹھہرانے والوں میں سے نہیں ہوں، بے شک میری نماز، میری عبادت، میرا جینا مرنا سب اللہ کے لئے ہے، جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے، اسی کا مجھے حکم دیا گیا ہے، اور میں فرماں برداروں میں سے ہوں۔

(۳) اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ رَبِّیْ وَاَنَا عَبْدُكَ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ جَمِیْعًا فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ وَاهْدِنِیْ لِاَحْسَنِ الْاَخْلَاقِ لَا یَهْدِیْ لِاَحْسَنِهَا اِلَّا اَنْتَ وَاصْرِفْ عَنِّیْ سَیِّئَهَا لَا یَصْرِفُ عَنِّیْ سَیِّئَهَا اِلَّا اَنْتَ لَبَّیْكَ وَسَعْدَیْكَ وَالْخَیْرُ كُلُّهٗ فِیْ یَدَیْكَ وَالشَّرُّ لَیْسَ اِلَیْكَ اَنَا بِكَ وَاِلَیْكَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَیْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَیْكَ. (ابن خزیمہ)

ترجمہ:- یا اللہ! آپ بادشاہ ہیں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ میرے پروردگار ہیں اور میں آپ کا بندہ، میں نے اپنی جان پر ظلم کیا ہے، میں اپنے گناہ کا اعتراف کرتا ہوں، بس میرے گناہ معاف فرمادیجئے، کیونکہ آپ کے سوا

کوئی گناہوں کو معاف نہیں کرسکتا، اور مجھے اچھے اخلاق کی ہدایت دیجئے، اچھے اخلاق کی ہدایت آپ کے سوا کوئی نہیں دے سکتا، اور مجھ سے بُرے اخلاق کو دُور کردیجئے، بُرے اخلاق کو آپ کے سوا کوئی دُور نہیں کرسکتا، میں آپ کی بارگاہ میں حاضر ہوں، تمام تر بھلائی آپ ہی کے ہاتھوں میں ہے، اور بُرائی آپ کا رُخ نہیں کرسکتی، میں آپ ہی کا محتاج ہوں، اور آپ ہی کی طرف رُخ کرتا ہوں، آپ برکت والے اور بلندی والے ہیں، میں آپ سے مغفرت مانگتا ہوں، اور آپ کے سامنے توبہ کرتا ہوں۔

(۴) اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَطَايَایَ كَمَا بَاعَدْتَّ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ، اَللّٰهُمَّ نَقِّنِيْ مِنْ خَطَايَایَ كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ، اَللّٰهُمَّ اغْسِلْنِيْ مِنْ خَطَايَایَ بِالثَّلْجِ وَالْمَاءِ وَالْبَرَدِ. (صحیح مسلم)

ترجمہ:- یا اللہ! میرے اور میری غلطیوں کے درمیان اس طرح دُوری پیدا فرمادیجئے جیسے آپ نے مشرق اور مغرب کے درمیان دُوری پیدا فرمائی، یا اللہ! مجھے میرے گناہوں سے ایسا پاک کردیجئے جیسے سفید کپڑے کو گندگی سے پاک کیا جاتا ہے، یا اللہ! مجھے میرے گناہوں سے برف، پانی اور

اولے سے دھو دیجئے۔

یہ تمام دُعائیں علامہ نووی رحمہ اللہ کی کتاب الاذکار (ص:۵۵) سے مأخوذ ہیں، نفلی نمازوں میں قراءت سے پہلے یہ تمام دُعائیں بھی پڑھ سکتے ہیں، اور ان میں سے کوئی ایک یا چند بھی پڑھی جاسکتی ہیں۔

سورۂ فاتحہ سے پہلے

سورۂ فاتحہ شروع کرتے وقت تعوّذ (اَعُوْذُ بِاللهِ پڑھنا) مسنون ہے، اس کا مشہور جملہ تو "اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ" ہے، لیکن مندرجہ ذیل جملہ بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے، لہٰذا یہ بھی پڑھا جاسکتا ہے، بلکہ کبھی کبھی پڑھنا چاہئے:-

اَعُوْذُ بِاللهِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ مِنْ هَمْزِهٖ وَنَفْخِهٖ وَنَفْثِهٖ.

(ترمذی، ابوداوٗد)

ترجمہ:- میں خوب سننے جاننے والے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں، مردود شیطان سے، اس کے کچوکے سے اور اس کی جھاڑ پھونک سے۔

قراءت کے دوران

سورۂ فاتحہ کے بعد جو کوئی سورۃ پڑھی جائے، اس میں جب کوئی رحمت کی آیت آئے تو ٹھہر کر وہ رحمت اللہ تعالیٰ سے (دِل دِل میں) مانگے،

اور جب کوئی عذاب کی آیت آئے تو (دِل دِل میں) اس سے پناہ مانگے۔

رُکوع کی حالت میں

رُکوع کی حالت میں مشہور ذکر "سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ" ہے، وہ تو رُکوع میں پڑھنا ہی چاہئے، لیکن نفلی نمازوں میں مندرجہ ذیل اذکار اور دُعائیں بھی پڑھی جاسکتی ہیں، کیونکہ وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہیں:-

(۱) سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ، رَبُّ الْمَلٰئِکَةِ وَالرُّوْحِ.

(صحیح مسلم)

ترجمہ:- اللہ پاک ہے، پاکی والا ہے، تمام فرشتوں اور رُوح کا پروردگار ہے۔

(۲) سُبْحَانَ ذِی الْجَبَرُوْتِ وَالْمَلَکُوْتِ وَالْکِبْرِیَآءِ وَالْعَظَمَةِ. (ابوداؤد، نسائی)

ترجمہ:- پاک ہے جبروت اور ملکوت کا مالک اور بڑائی اور عظمت والا۔

(۳) سُبْحَانَکَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِکَ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ. (بخاری و مسلم)

ترجمہ:- اے اللہ! میں آپ کی پاکی اور حمد بیان کرتا ہوں، یا اللہ! میری مغفرت فرما۔

(۴) اَللّٰھُمَّ لَکَ رَکَعْتُ وَبِکَ اٰمَنْتُ وَلَکَ اَسْلَمْتُ، خَشَعَ لَکَ سَمْعِیْ وَبَصَرِیْ وَمُخِّیْ وَعَظْمِیْ وَعَصَبِیْ. (مسلم)

ترجمہ:- یا اللہ! میں نے آپ کے لئے رُکوع کیا، آپ پر ایمان لایا، آپ کے آگے اپنے آپ کو جھکایا، آپ کے سامنے میری سماعت، میری بینائی، میری ہڈی، میرا گودا، اور میرے پٹھے سب کچھ عاجزی کا اظہار کرتے ہیں۔

رُکوع سے کھڑے ہوکر

رُکوع سے کھڑے ہوکر "سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ" کے بعد "رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ" کہا جاتا ہے، اس کے ساتھ یہ کلمہ بھی کہا جاسکتا ہے:-

(۱) رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ حَمْدًا کَثِیْرًا طَیِّبًا مُّبَارَکًا فِیْہِ. (بخاری)

ترجمہ:- اے ہمارے پروردگار! آپ ہی کے لئے تعریف ہے، ایسی تعریف جو کثیر بھی ہے، پاکیزہ بھی اور برکت والی بھی۔

(۲) رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ مِلْأَ السَّمٰوٰتِ وَمِلْأَ الْاَرْضِ وَمِلْأَ مَا شِئْتَ مِنْ شَیْءٍ بَعْدُ، اَھْلَ الثَّنَآءِ وَالْمَجْدِ، اَحَقُّ مَا قَالَ الْعَبْدُ، وَکُلُّنَا لَکَ عَبْدٌ، اَللّٰھُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ وَلَا

مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ. (صحیح مسلم)

ترجمہ:- اے اللہ! اے ہمارے پروردگار! آپ ہی کے لئے اتنی تعریف ہے جس سے آسمان اور زمین بھر جائیں اور اس کے بعد ہر وہ چیز بھر جائے جو آپ کی مشیت میں ہے، اے تعریف اور بزرگی کے مالک! بندہ جو کچھ کہہ سکتا ہے- اور ہم سب آپ کے بندے ہیں- اس میں سب سے سچی بات یہ ہے کہ اے اللہ! جو کچھ آپ عطا کریں، اسے کوئی روکنے والا نہیں، اور جس چیز کو آپ روک دیں، اسے کوئی دینے والا نہیں، اور کسی صاحبِ نصیب کو آپ کے (فیصلے کے) خلاف اس کا نصیب فائدہ نہیں پہنچا سکتا۔

سجدے کی حالت میں

سجدے میں "سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى" کے علاوہ وہ تین ذکر بھی پڑھے جاسکتے ہیں جو رُکوع کے سلسلے میں (نمبر۱،۲،۳) بیان کئے گئے ہیں، اس کے علاوہ مندرجہ ذیل اذکار اور دُعائیں بھی سجدے کی حالت میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہیں:-

(۱) اَللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدْتُّ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَلَكَ اَسْلَمْتُ، سَجَدَ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ خَلَقَهٗ

وَصَوَّرَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ تَبَارَكَ اللّٰهُ
اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ. (صحیح مسلم)

ترجمہ:- یا اللہ! میں آپ ہی کو سجدہ کرتا ہوں، آپ ہی پر ایمان لاتا ہوں، آپ ہی کے آگے جھکتا ہوں، میرے چہرے نے اس ذات کو سجدہ کیا جس نے اسے پیدا کیا، اور اس کی صورت بنائی، اور اس میں کان اور آنکھ کے شگاف پیدا کئے، اللہ تعالیٰ جو سب سے بہتر پیدا کرنے والا ہے، بہت برکت والا ہے۔

(۲) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ لَآ اُحْصِیْ ثَنَآءً عَلَیْكَ، اَنْتَ كَمَا اَثْنَیْتَ عَلٰی نَفْسِكَ. (مسلم)

ترجمہ:- یا اللہ! میں آپ کی ناراضی سے آپ کی خوشنودی کی پناہ مانگتا ہوں، اور آپ کے عذاب سے آپ کی معافی کی پناہ، اور آپ (کے قہر) سے آپ ہی کی پناہ مانگتا ہوں، میں آپ کی تعریف (کے پہلوؤں) کو شمار نہیں کرسکتا، آپ ویسے ہی ہیں جیسے آپ نے اپنی صفت بیان فرمائی ہے۔

(۳) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیْ كُلَّهُ دِقَّهُ وَجِلَّهُ وَاَوَّلَهُ

وَاٰخِرَهٗ وَعَلَانِيَتَهٗ وَسِرَّهٗ. (مسلم)

ترجمہ:- یا اللہ! میرے تمام گناہوں کو معاف فرمادیجئے، وہ چھوٹے ہوں یا بڑے، اوّل ہوں یا آخر، علانیہ ہوں یا خفیہ۔

دو سجدوں کے درمیان

ایک سجدہ کرنے کے بعد جب دُوسرے سجدے سے پہلے بیٹھتے ہیں تو اس کو "جلسہ" کہتے ہیں، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت یہ دُعا کیا کرتے تھے:-

رَبِّ اغْفِرْ لِىْ وَارْحَمْنِىْ وَعَافِنِىْ وَاهْدِنِىْ وَارْزُقْنِىْ وَاجْبُرْنِىْ وَارْفَعْنِىْ. (ابوداؤد)

ترجمہ:- اے میرے پروردگار! میری مغفرت فرمایئے، مجھ پر رحم فرمایئے، مجھے عافیت دیجئے، مجھے ہدایت دیجئے، مجھے رزق دیجئے، میرے نقص کی تلافی کیجئے، مجھے بلندی عطا فرمایئے۔

سلام سے پہلے

جب آخری رکعت میں "التحیات .... الخ" اور دُرود شریف پڑھ چکیں تو سلام سے پہلے مندرجہ ذیل دُعائیں کرنا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے:-

① اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا

وَالْمَمَاتِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ.

(مسلم)

ترجمہ:- یا اللہ! میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں جہنم کے عذاب سے اور عذابِ قبر سے، اور زندگی اور موت کے فتنے سے، اور مسیح دجال کے فتنے کے شر سے۔

(۲) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ.

(بخاری)

ترجمہ:- یا اللہ! میں گناہ سے اور قرض داری سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔[1]

(۳) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَسْرَفْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ، اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ.

(مسلم)

ترجمہ:- یا اللہ! معاف فرمادیجئے میرا ہر وہ گناہ جو میں نے پہلے کیا ہو یا بعد میں، جو میں نے خفیہ طریقے پر کیا ہو یا علانیہ، اور میری ہر زیادتی کو اور ان گناہوں کو معاف فرمادیجئے جن کا

---

(۱) اس میں ''قرض داری'' کے علاوہ ہر وہ صورت بھی داخل ہے جس میں کسی کا حق اپنے ذمے رہ جائے۔

آپ کو مجھ سے زیادہ علم ہے، آپ ہی آگے کرنے والے ہیں،
اور آپ ہی پیچھے کرنے والے، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

(۴) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا كَثِيْرًا وَّاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْ لِیْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ. (بخاری و مسلم)

ترجمہ:- یا اللہ! میں نے اپنی جان پر بہت ظلم کیا ہے، اور آپ کے سوا گناہوں کو کوئی نہیں بخش سکتا، لہٰذا آپ خاص اپنی طرف سے میری مغفرت فرمایئے، اور مجھ پر رحم کیجئے، بیشک آپ ہی بہت بخشنے والے بڑے مہربان ہیں۔

سجدۂ تلاوت میں

سجدے کی آیت تلاوت کرنے یا سننے سے سجدہ واجب ہوجاتا ہے، اسے سجدۂ تلاوت کہتے ہیں۔ یہ سجدہ کرتے ہوئے حسبِ معمول "سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی" تو کہنا ہی چاہئے، اس کے علاوہ مندرجہ ذیل دُعائیں بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے اس موقع پر ثابت ہیں، سجدے میں یہ دُعائیں کرنا بھی بہتر ہے:-

(۱) سَجَدَ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ خَلَقَهٗ وَشَقَّ سَمْعَهٗ وَبَصَرَهٗ بِحَوْلِهٖ وَقُوَّتِهٖ. (ترمذی، ابوداؤد)

ترجمہ:- میرے چہرے نے اس ذات کو سجدہ کیا جس نے اسے پیدا کیا اور اپنی قدرت وقوت سے اس میں کان اور آنکھ کے شگاف بنائے۔

(۲) اَللّٰهُمَّ اكْتُبْ لِىْ بِهَا عِنْدَكَ اَجْرًا وَّضَعْ عَنِّىْ بِهَا وِزْرًا وَّاجْعَلْهَا لِىْ عِنْدَكَ ذُخْرًا وَّتَقَبَّلْهَا مِنِّىْ كَمَا تَقَبَّلْتَهَا مِنْ عَبْدِكَ دَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ. (ترمذی)

ترجمہ:- یا اللہ! اس سجدے کے بدلے میرے لئے اپنے پاس اجرِ عظیم لکھ لیجئے اور اس کے ذریعے میرے گناہ کو معاف فرمادیجئے اور اس سجدے کو میرے لئے اپنے پاس ذخیرہ بنادیجئے اور مجھ سے یہ سجدہ اسی طرح قبول فرمالیجئے جیسے آپ نے اپنے بندے داؤد علیہ السلام سے قبول فرمایا تھا۔

حج وعمرہ سے متعلق دُعائیں

تلبیہ

اِحرام باندھنے کے بعد تلبیہ پڑھنے سے اِحرام کی حالت شروع ہوتی ہے، اِحرام کی حالت میں تلبیہ کثرت سے پڑھتے رہنا موجبِ اجر ہے، چلتے پھرتے، اُٹھتے بیٹھتے، ہر نماز کے بعد اور ایک حالت سے دُوسری حالت کی طرف منتقل ہوتے وقت تلبیہ پڑھتے رہنا چاہئے، تلبیہ کے الفاظ یہ ہیں:-

لَبَّیْکَ اللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ، لَبَّیْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ، اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَکَ وَالْمُلْکَ، لَا شَرِیْکَ لَکَ. (بخاری ومسلم)

ترجمہ:- میں حاضر ہوں اے اللہ! میں حاضر ہوں، تیرا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں، بے شک تعریف اور نعمتیں تیری ہیں، اور سلطنت بھی تیری ہی ہے، تیرا کوئی شریک نہیں۔

تلبیہ کے بعد

تلبیہ کے بعد یہ دُعا مانگے:-

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ غُفْرَانَکَ وَرِضْوَانَکَ
اَللّٰھُمَّ اَعْتِقْنِیْ مِنَ النَّارِ. (حصن حصین)

ترجمہ:- یا اللہ! میں آپ سے آپ کی مغفرت اور خوشنودی کا طلبگار ہوں، یا اللہ! مجھے جہنم سے آزاد کر دیجئے۔

جب حرم نظر آئے

مکہ مکرمہ پہنچ کر جب حرم نظر آئے تو یہ دُعا پڑھے:-

اَللّٰھُمَّ ھٰذَا حَرَمُکَ وَاَمْنُکَ فَحَرِّمْنِیْ عَلَی النَّارِ وَاَمِنِّیْ مِنْ عَذَابِکَ یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَکَ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ اَوْلِیَاءِکَ وَاَھْلِ طَاعَتِکَ.

(کتاب الاذکار ص:۲۴۷)

ترجمہ:- اے اللہ! یہ آپ کا حرم ہے اور آپ کے دیئے ہوئے امن کی جگہ ہے، پس مجھے دوزخ پر حرام کر دیجئے، اور مجھے عذاب سے امن عطا فرمایئے، جس دن آپ اپنے بندوں کو اُٹھائیں گے، اور مجھے اپنے اولیاء اور فرماں برداروں میں شامل فرمالیجئے۔

بیت اللہ کو دیکھ کر

مسجدِ حرام میں داخلے کے بعد جب بیت اللہ شریف پر نظر پڑے تو یہ دُعا کرے:-

اَللّٰھُمَّ زِدْ ھٰذَا الْبَیْتَ تَشْرِیْفًا وَّتَکْرِیْمًا وَّمَھَابَۃً وَّزِدْ مَنْ شَرَّفَہٗ وَکَرَّمَہٗ مِمَّنْ حَجَّہٗ اَوِ اعْتَمَرَہٗ تَشْرِیْفًا وَّتَعْظِیْمًا وَّبِرًّا.

(حصن حصین)

ترجمہ:- اے اللہ! اپنے اس گھر کی تعظیم وشرف اور رُعب میں اضافہ فرما، اور حج وعمرہ کرنے والوں میں سے جو اس کی تعظیم و تکریم کرے اس کی عزّت وشرف اور نیکی میں اضافہ فرما۔

طواف شروع کرتے وقت

طواف کے شروع میں حجرِ اسود کے اِستلام کے بعد جب طواف کے لئے روانہ ہو تو یہ الفاظ کہے:-

اَللّٰھُمَّ اِیْمَانًا بِکَ وَتَصْدِیْقًا بِکِتَابِکَ وَوَفَاءً بِعَھْدِکَ وَاتِّبَاعًا لِّسُنَّۃِ نَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ. (طبرانی)

ترجمہ:- اے اللہ! میں آپ پر ایمان رکھتے ہوئے، آپ کی تصدیق کرتے ہوئے اور آپ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کی پیروی کرتے ہوئے (یہ طواف شروع کر رہا ہوں)۔

رُکنِ یمانی پر

طواف کے دوران کوئی خاص دُعا مقرر نہیں ہے، جو دُعا چاہے مانگ سکتا ہے، ذِکر وتسبیح یا تلاوت بھی کرسکتا ہے، البتہ جب رُکنِ یمانی پر پہنچے تو یہ دُعا پڑھنا مسنون ہے:-

رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ. (حاکم)

ترجمہ:- اے ہمارے پروردگار! ہمیں دُنیا میں بھی بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہمیں جہنم کے عذاب سے محفوظ رکھ۔

طواف کے دوران

طواف کے دوران یا حجرِ اسود اور مقامِ ابراہیم کے دوران یہ دُعا پڑھنا بھی بہتر ہے:-

(۱) اَللّٰهُمَّ قَنِّعْنِیْ بِمَا رَزَقْتَنِیْ وَبَارِکْ لِیْ فِیْهِ وَاخْلُفْ عَلٰی کُلِّ غَائِبَةٍ لِّیْ بِخَیْرٍ.

(حصن حصین)

ترجمہ:- یا اللہ! آپ نے جو کچھ مجھے عطا فرمایا ہے، اس پر مجھے قناعت عطا فرما، اور میرے لئے اس میں برکت عطا فرما، اور جو چیز میرے پاس موجود نہیں ہے اس کی جگہ مجھے کوئی خیر عطا فرما۔

نیز طواف کے دوران یہ ذکر بھی بہتر ہے:-

(۲) لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْـدَهٗ لَا شَـرِيْكَ لَـهٗ، لَـهُ الْـمُـلْكُ وَلَـهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ. (حصن حصین)

ترجمہ:- اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، بادشاہی اس کی ہے اور تعریف اسی کی ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

مقامِ ابراہیم پر

طواف کے بعد جب واجب الطّواف پڑھنے کے لئے مقامِ ابراہیم پر جائے تو یہ آیت پڑھے:-

(۱) وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهِيْمَ مُصَلًّى.

ترجمہ:- اور مقامِ ابراہیم کو نماز کی جگہ بنالو۔

پھر دو رکعتیں اس طرح پڑھے کہ مقامِ ابراہیم اس کے اور کعبہ شریف کے درمیان ہو، ان دو رکعتوں کے بعد یہ دُعا مانگے:-

(۲) اَللّٰهُمَّ لَا تَـدَعْ لَـنَا فِیْ مَقَامِنَا هٰذَا ذَنْبًا اِلَّا غَـفَـرْتَـهٗ وَلَا هَـمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا حَاجَةً مِّنْ حَوَائِجِ الـدُّنْـيَا وَالْاٰخِـرَةِ اِلَّا قَـضَـيْـتَـهَـا وَيَسَّرْتَهَا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

ترجمہ:- یا اللہ! اس مقام پر ہمارا کوئی گناہ ایسا نہ چھوڑیئے جس کی آپ نے مغفرت نہ کردی ہو، اور کوئی تشویش کی بات ایسی نہ چھوڑیئے، جسے آپ نے دُور نہ کردیا ہو، اور دُنیا و آخرت کی ضرورتوں میں سے کوئی ضرورت ایسی نہ چھوڑیئے جسے آپ نے پورا نہ کردیا ہو اور آسان نہ کردیا ہو، یا ارحم الراحمین!

اور یہ دُعا مانگے:-

(۳) اَللّٰهُمَّ اَنَا عَبْدُکَ وَابْنُ عَبْدِکَ اَتَيْتُکَ بِذُنُوْبٍ كَبِيْرَةٍ وَّاَعْمَالٍ سَيِّئَةٍ، وَهٰذَا مَقَامُ الْعَائِذِ بِکَ مِنَ النَّارِ، فَاغْفِرْ لِيْ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ. (کتاب الاذکار)

ترجمہ:- یا اللہ! میں آپ کا بندہ ہوں اور آپ کے بندے کا بیٹا ہوں، آپ کے پاس بڑے گناہ اور بُرے اعمال لے کر آیا ہوں، اور یہ جہنم سے آپ کی پناہ مانگنے والے کا مقام ہے، پس میری مغفرت کردیجئے، بے شک آپ بہت بخشنے والے، بڑے مہربان ہیں۔

سعی کے وقت

طواف کے بعد جب سعی کے لئے جائے تو صفا کے قریب پہنچ کر یہ آیت پڑھے:-

(۱) اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ.

ترجمہ:- بلاشبہ صفا اور مروہ اللہ کے مقدس مقامات میں سے ہیں۔

پھر سعی شروع کرنے سے پہلے کہے:-

(۲) اَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ.

ترجمہ:- میں اس (کوہِ صفا) سے (سعی) شروع کرتا ہوں جسے اللہ تعالیٰ نے (قرآنِ کریم میں) پہلے ذکر کیا ہے۔

پھر صفا پہاڑی پر تھوڑا سا چڑھ کر ایسی جگہ کھڑا ہونا بہتر ہے جہاں سے بیت اللہ نظر آئے، وہاں تین مرتبہ یہ کلمہ پڑھے:-

(۳) لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ.

ترجمہ:- اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اور اللہ سب سے بڑا ہے۔

پھر کہے:-

(۴) لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ اَنْجَزَ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ. (مسلم)

ترجمہ:- اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہی ہے، اسی کے لئے ہر تعریف ہے،

وہ زندگی اور موت دیتا ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ یکتا ہے، اس نے اپنا وعدہ پورا کیا، اپنے بندے کی مدد کی، اور تنہا اسی نے (کافروں کے) گروہوں کو شکست دی۔

اس کے بعد جو دُعا چاہیں مانگ سکتے ہیں، البتہ خاص طور پر یہ دُعا پڑھنا بہتر ہے:-

⑤ اَللّٰهُمَّ اِنَّکَ قُلْتَ: اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ. وَاِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ، وَاِنِّیْ اَسْأَلُکَ کَمَا هَدَیْتَنِیْ لِلْاِسْلَامِ اَنْ لَّا تَنْزِعَهٗ مِنِّیْ حَتّٰی تَتَوَفَّانِیْ وَاَنَا مُسْلِمٌ.

(کتاب الاذکار للنووی ص:۲۵۰)

ترجمہ:- یا اللہ! آپ نے فرمایا ہے کہ مجھے پکارو، میں تمہاری دُعا قبول کروں گا، اور آپ وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتے، میں آپ سے دُعا کرتا ہوں کہ جس طرح آپ نے مجھے اسلام کی ہدایت دی، اسی طرح آپ مجھ سے یہ نعمت نہ چھینئے، یہاں تک کہ آپ مجھے اپنے پاس اس حالت میں بلائیں کہ میں مسلمان ہوں۔

نیز حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے صفا پر یہ دُعا پڑھنا بھی ثابت ہے:-

(۶) اَللّٰھُمَّ اعْصِمْنَا بِدِیْنِکَ وَطَوَاعِیَتِکَ وَطَوَاعِیَةِ رَسُوْلِکَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَجَنِّبْنَا حُدُوْدَکَ، اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنَا نُحِبُّکَ وَنُحِبُّ مَلٰٓئِکَتَکَ وَاَنْبِیَاءَکَ وَرُسُلَکَ وَنُحِبُّ عِبَادَکَ الصَّالِحِیْنَ، اَللّٰھُمَّ حَبِّبْنَا اِلَیْکَ وَاِلٰی مَلٰٓئِکَتِکَ وَاِلٰی اَنْبِیَاءِکَ وَرُسُلِکَ وَاِلٰی عِبَادِکَ الصَّالِحِیْنَ، اَللّٰھُمَّ یَسِّرْنَا لِلْیُسْرٰی وَجَنِّبْنَا الْعُسْرٰی وَاغْفِرْ لَنَا فِی الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰی وَاجْعَلْنَا مِنْ اَئِمَّةِ الْمُتَّقِیْنَ. (کتاب الاذکار)

ترجمہ:- یا اللہ! ہماری اپنے دین اور اپنی اور اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت سے حفاظت فرمایئے، اور ہمیں اپنی حدود (کی پامالی) سے بچایئے، اے اللہ! ہمیں ایسا بنادیجئے کہ ہم آپ سے، آپ کے فرشتوں اور آپ کے انبیاء و رسولوں اور آپ کے نیک بندوں سے محبت کریں، یا اللہ! آسانی کو ہمارے لئے مقدّر فرمادیجئے، اور مشکل سے ہم کو بچایئے اور دُنیا و آخرت میں ہماری مغفرت فرمایئے، اور ہمیں متقیوں کے قائدین میں سے بنادیجئے۔

پھر صفا اور مروہ کے درمیان جس جگہ دوڑتے ہیں، وہاں دوڑتے ہوئے یہ دُعا کریں:-

⑦ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ، اِنَّکَ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَکْرَمُ.

ترجمہ:- اے میرے پروردگار! میری مغفرت فرمایئے، اور (مجھ پر) رحم فرمایئے، بے شک آپ ہی سب سے زیادہ عزّت والے اور سب سے زیادہ کریم ہیں۔

نیز اس کے بعد "رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً .... الخ" پڑھے۔

(الاذکار)

پھر مروہ پر پہنچ کر بھی وہی اَذکار اور دُعائیں پڑھے جن کا ذکر صفا کے بارے میں پیچھے گزرا ہے۔

عرفات میں

عرفات میں قیام کے دوران بھی ان کلمات کو حدیث میں بہترین کلمات کہا گیا ہے:-

① لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ. (کتاب الاذکار)

یہ کلمات طواف کے بیان میں گزر چکے ہیں، اور وہیں ان کا ترجمہ

بھی مذکور ہے، نیز یہ دُعا بھی عرفات میں پڑھنی بہتر ہے:-

(۲) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا وَّفِیْ سَمْعِیْ نُوْرًا وَّفِیْ بَصَرِیْ نُوْرًا، اَللّٰهُمَّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَیَسِّرْ لِیْ اَمْرِیْ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ وَسَاوِسِ الصَّدْرِ وَشَتَاتِ الْاَمْرِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا یَلِجُ فِی اللَّیْلِ وَشَرِّ مَا یَلِجُ فِی النَّهَارِ وَشَرِّ مَا تَهُبُّ بِهِ الرِّیَاحُ. (حصن حصین بحوالہ ابنِ ابی شیبہ)

ترجمہ:- یا اللہ! میرے دِل میں نور پیدا فرما دیجئے، اور میری سماعت میں نور اور میری بینائی میں نور عطا فرمایئے، یا اللہ! میرا سینہ کھول دیجئے، میرے (ہر) کام کو آسان فرما دیجئے، میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں دِل کے وسوسوں سے، پراگندہ حالی سے، اور قبر کے فتنے سے، یا اللہ! میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں ان چیزوں کے شر سے جو رات میں داخل ہوں اور ان چیزوں کے شر سے جو دِن میں داخل ہوں، اور ان چیزوں کے شر سے جنہیں ساتھ لے کر ہوائیں چلیں۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عرفات کے مقام پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دُعا کثرت سے مانگا کرتے تھے:-

③ اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کَالَّذِیْ تَقُوْلُ وَخَیْرًا مِّمَّا نَقُوْلُ، اَللّٰھُمَّ لَکَ صَلٰوتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ وَاِلَیْکَ مَاٰبِیْ وَلَکَ رَبِّیْ تُرَاثِیْ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَوَسْوَسَۃِ الصَّدْرِ وَشَتَاتِ الْاَمْرِ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا تَجِیْئُ بِهِ الرِّیْحُ. (کتاب الاذکار بحوالہ ترمذی)

ترجمہ:- یا اللہ! آپ ہی کی تعریف ہے اس طرح جیسے آپ کہیں، اور اس سے کہیں بہتر جیسے ہم کہیں، یا اللہ! آپ ہی کے لئے میری نماز، میری قربانی، میرا جینا اور میرا مرنا، اور آپ ہی کی طرف ہے میرا لوٹنا، اور اے پروردگار! آپ ہی کے لئے ہے میری میراث، یا اللہ! میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں عذابِ قبر سے اور سینے کے وسوسے سے اور حال کی پراگندگی سے، یا اللہ! میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں اس چیز کے شر سے جو ہوا لے کر آئے۔

نیز حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ عرفات میں نمازِ عصر کے بعد پہلے یہ کلمات کہے جائیں:-

④ اَللّٰهُ اَکْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ، اَللّٰهُ اَکْبَرُ وَلِلّٰهِ

الْحَمْدُ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ، لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ، لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ.

پھر یہ دُعا کی جائے:-

(۵) اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ بِالْھُدٰی وَنَقِّنِیْ بِالتَّقْوٰی وَاغْفِرْ لِیْ فِی الْاٰخِرَۃِ وَالْاُوْلٰی. (حصن حصین)

ترجمہ:- یا اللہ! مجھے ہدایت کا راستہ عطا فرمایئے اور مجھے تقویٰ سے پاک صاف کردیجئے، اور دُنیا وآخرت میں میری مغفرت فرمایئے۔

اس کے علاوہ عرفات میں تلبیہ کثرت سے پڑھا جائے، اور اپنی تمام حاجتوں کے لئے اپنی زبان میں بھی دُعا کی جائے، بزرگوں نے اس دُعا کو بھی عرفات میں پسند فرمایا ہے:-

(٦) اَللّٰھُمَّ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا وَّاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْ لِیْ مَغْفِرَۃً مِّنْ عِنْدِکَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ، اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ مَغْفِرَۃً تُصْلِحُ بِھَا شَاْنِیْ فِیْ

الدَّارَیْنِ وَارْحَمْنِیْ رَحْمَةً اَسْعَدُ بِهَا فِی الدَّارَیْنِ وَتُبْ عَلَیَّ تَوْبَةً نَّصُوْحًا لَّا اَنْكُثُهَا اَبَدًا، وَاَلْزِمْنِیْ سَبِیْلَ الْاِسْتِقَامَةِ لَا اَزِیْغُ عَنْهَا اَبَدًا، اَللّٰهُمَّ انْقُلْنِیْ مِنْ ذُلِّ الْمَعْصِیَةِ اِلٰی عِزِّ الطَّاعَةِ وَاَغْنِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ مَّعْصِیَتِكَ وَبِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ، وَنَوِّرْ قَلْبِیْ وَقَبْرِیْ وَاَعِذْنِیْ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهٖ وَاجْمَعْ لِیَ الْخَیْرَ كُلَّهٗ. (کتاب الاذکار)

ترجمہ:- یا اللہ! ہمیں دُنیا میں بھی اچھائی عطا فرمایئے اور آخرت میں بھی اچھائی، اور جہنم کے عذاب سے ہمیں بچایئے۔ اے اللہ! میں نے اپنے آپ پر بہت ظلم کیا ہے، اور بلاشبہ آپ کے سوا کوئی گناہوں کو معاف نہیں کرسکتا، پس آپ خاص اپنی طرف سے میری مغفرت فرمایئے اور مجھ پر رحم کیجئے، بیشک آپ بڑے بخشنے والے بڑے مہربان ہیں۔ یا اللہ! میری ایسی مغفرت فرمایئے جس سے آپ میری حالت کی دونوں جہانوں میں اصلاح فرمادیں، مجھے ایسی رحمت سے نوازیئے جس کے ذریعے میں دونوں جہانوں میں سعادت

حاصل کروں، اور مجھے ایسی سچی توبہ کی توفیق دے دیجئے جسے میں کبھی نہ توڑ سکوں، اور مجھے استقامت کے راستے پر مستقل طور سے لگادیجئے، جس سے میں کبھی کجی اختیار نہ کروں۔ اے اللہ! مجھے معصیت کی ذلت سے اطاعت کی عزّت کی طرف منتقل فرمادیجئے، اور اپنی حلال اشیاء کے ذریعے مجھے حرام اشیاء سے بے نیاز کردیجئے، اور اپنی اطاعت کے ذریعے اپنی معصیت سے بے نیاز کردیجئے، اور اپنے فضل و کرم کے ذریعے اپنے سوا ہر شخص سے بے نیاز کردیجئے، اور میرے دِل کو اور میری قبر کو منوّر فرمایئے اور مجھے ہر شر سے پناہ عطا فرمایئے، اور میرے لئے ہر خیر کو جمع فرمادیجئے۔

جب کوئی شخص حج سے لوٹے

جب کوئی شخص حج کر کے واپس آئے تو اس کو خطاب کر کے یہ دُعا دی جائے:-

قَبِلَ اللّٰہُ حَجَّکَ وَغَفَرَ ذَنْبَکَ وَاَخْلَفَ نَفَقَتَکَ.

(ابن السنی ص:۱۴۳)

ترجمہ:- اللہ تمہارے حج کو قبول فرمائے، تمہارے گناہ معاف فرمائے اور جو کچھ تم نے خرچ کیا، اس کا بدلہ تمہیں عطا کرے۔

جب کان بند ہو جائے

جب کسی کا کان بند ہو جائے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا تصوّر کر کے آپؐ پر دُرود شریف پڑھے، پھر یہ جملہ کہے:-

ذَکَرَ اللّٰہُ بِخَیْرٍ مَنْ ذَکَرَنِیْ.

(عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی ص:۴۶)

ترجمہ:- جس نے مجھے یاد کیا، اللہ اس کو خیریت سے یاد کرے۔

جب کسی کو کوئی چیز پسند آئے

جب کسی شخص کو کسی کی کوئی چیز، مثلاً اُس کا حسن، اُس کی صحت، اُس کا مکان، اُس کی اولاد یا اُس کی سواری وغیرہ پسند آئے تو کہے:-

(۱) مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ.

ترجمہ:- جیسا اللہ نے چاہا (بنایا)، اللہ کے سوا کسی کی قوت نہیں (جس سے یہ چیز ایسی بن سکے)۔

نیز یہ کہے:-

(۲) اَللّٰھُمَّ بَارِکْ فِیْہِ.

ترجمہ:- یا اللہ! اس میں برکت عطا فرمائیے۔

یہ جملہ کہہ دینے سے انشاء اللہ نظر لگنے سے حفاظت رہے گی۔

(عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی ص:۵۸)

جب کوئی شخص احسان کرے

جب کسی شخص کی طرف سے کوئی احسان یا اچھا سلوک سامنے آئے تو کہے:-

جَزَاکَ اللّٰہُ خَیْرًا.

حدیث میں اس کو بہترین تعریف اور شکر قرار دیا گیا ہے۔

(ابن السنی)

جب کوئی شخص قرض دے

اگر کسی شخص نے کوئی چیز اُدھار دی ہو یا قرض روپیہ دیا ہو تو یہ کہے:-

بَارَکَ اللّٰہُ لَکَ فِیْ اَھْلِکَ وَمَالِکَ.

(ابن السنی ص:٦٧)

ترجمہ:- اللہ تعالیٰ تمہارے گھر والوں اور تمہارے مال میں برکت عطا فرمائے۔

جب قرض کی ادائیگی کی فکر ہو

جب کسی پر قرض ہوجائے، اور اسے ادا کرنے کی فکر ہو تو یہ دُعا مانگے:-

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْکَسْلِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ غَلَبَۃِ الدَّیْنِ وَقَھْرِ الرِّجَالِ. (ابوداؤد)

ترجمہ:- یا اللہ! میں فکر اور غم سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں، اور عاجزی اور سستی سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں، اور بزدلی اور بخل سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں، اور قرض کے غالب آجانے اور لوگوں کے مسلط ہوجانے سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔

(یہ دُعا صبح وشام کرنی چاہئے)

جب درخت سے پہلا پھل اُتارے

جب کسی درخت پر پہلی بار پھل دیکھے یا پہلی بار پھل اُتارے تو یہ دُعا کرے:-

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْ ثَمَرِنَا وَبَارِکْ لَنَا فِیْ مَدِیْنَتِنَا. (ابن السنی ص:۷۶)

ترجمہ:- یا اللہ! ہمارے پھل میں برکت عطا فرمائیے اور ہمارے شہر میں برکت عطا فرمائیے۔

جب کوئی شخص جسم سے کوئی مضر چیز دُور کرے

اگر جسم پر کوئی گندگی لگ گئی ہو، یا کوئی کیڑا وغیرہ چڑھ گیا ہو، اور دُوسرا شخص اُسے ہٹادے، تو اسے یہ دُعا دے:-

مَسَحَ اللّٰهُ عَنْکَ مَا تَکْرَهُ. (ایضاً)

ترجمہ:- اللہ تعالیٰ تم سے وہ چیز دُور کرے جو تم ناپسند کرتے ہو۔

جب کوئی بات بھول جائے

ایک روایت میں ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-
جو شخص کوئی بات کہنا یا سنانا چاہتا ہو، مگر وہ بات بھول جائے تو اُسے چاہئے کہ مجھ پر دُرود بھیجے، کیونکہ دُرود شریف اُس بات کا بدل ہوجائے گا، اور کچھ بعید نہیں کہ اُسے وہ بات یاد بھی آجائے۔ (عمل الیوم واللیلۃ ص:۷۸)

جب کوئی شخص خوشخبری دے

جب کوئی شخص خوشخبری سنائے تو اسے یہ دُعا دے:-

بَشَّرَکَ اللّٰهُ بِخَیْرٍ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ. (ایضاً)

ترجمہ:- اللہ تعالیٰ تمہیں دُنیا و آخرت دونوں میں اچھی خبریں سنوائے۔

جب بدشگونی کا خیال دِل میں آئے

بدشگونی لینا شرعاً جائز نہیں ہے، یہ سب توہم پرستی کی باتیں ہیں جن سے شریعت نے منع کیا ہے، لیکن اگر کبھی دِل میں بدشگونی کا خیال آجائے یا کوئی شخص غلطی سے بدشگونی کی بنیاد پر کوئی عمل کر بیٹھے تو یہ دُعا پڑھنی چاہئے:-

اَللّٰهُمَّ لَا طَيْرَ اِلَّا طَيْرُكَ وَلَا خَيْرَ اِلَّا خَيْرُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ. (ایضاً)

ترجمہ:- یا اللہ! آپ کی بنائی ہوئی قسمت کے سوا کوئی قسمت نہیں، اور آپ کی بنائی ہوئی بھلائی کے سوا کوئی بھلائی نہیں، اور آپ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

جب کہیں آگ لگی دیکھے

اگر کہیں آگ لگی ہو اور آگ نظر آجائے تو "اَللّٰهُ اَكْبَرُ" کہنا چاہئے، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی تلقین فرمائی ہے۔

(ابن السنی ص:۸۰، حصن حصین ص:۱۷۳)

جب ہوائیں چلیں

جب تیز ہوائیں چلیں یا آندھی آئے تو یہ دُعا پڑھنی چاہئے:-

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ هٰذِهِ الرِّيحِ

وَخَيْرَ مَا اُمِرَتْ بِهٖ وَنَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ هٰذِهِ الرِّيْحِ وَشَرِّ مَا فِيْهَا وَشَرِّ مَا اُمِرَتْ بِهٖ. (ایضاً)

ترجمہ:- یا اللہ! ہم اس ہوا کی بھلائی اور جس چیز کا اسے حکم دیا گیا ہے اس کی اچھائی آپ سے مانگتے ہیں، اور اس کے شر سے اور جو کچھ اس میں ہے اس کے شر سے اور جس چیز کا اسے حکم دیا گیا ہے اس کے شر سے آپ کی پناہ مانگتے ہیں۔

جب گرج چمک زیادہ ہو

جب آسمان پر گرج چمک ہو تو یہ دعا پڑھی جائے:-

اَللّٰهُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِکَ وَلَا تُهْلِكْنَا بِعَذَابِکَ وَعَافِنَا قَبْلَ ذٰلِکَ. (ترمذی)

ترجمہ:- یا اللہ! ہمیں اپنے غضب سے قتل نہ کیجئے اور اپنے عذاب سے ہلاک نہ کیجئے اور اس سے پہلے ہمیں عافیت عطا کیجئے۔

جب بارش ہو یا گھٹا آئے

جب گھٹا آتی دیکھے تو یہ دُعا کرے:-

(۱) اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا اُرْسِلَ بِهٖ.

(حصن حصین)

ترجمہ:- یا اللہ! یہ گھٹا جس چیز کے ساتھ بھیجی گئی ہے اس کے

شر سے ہم آپ کی پناہ مانگتے ہیں۔

جب بارش آنے لگے تو یہ دُعا کرنی چاہئے:-

(۲) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ صَيِّبًا هَنِيْئًا. (ایضاً)

ترجمہ:- یا اللہ! اس کو خوشگوار بارش بنادیجئے۔

جب سخت گرمی ہو

جب کسی دن سخت گرمی پڑے تو یہ کہے:-

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مَا اَشَدَّ حَرَّ هٰذَا الْيَوْمِ، اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ مِنْ حَرِّ جَهَنَّمَ. (عمل الیوم واللیلۃ ص:۸۳)

ترجمہ:- لا الٰہ الاّ اللہ، آج کے دن کتنی گرمی ہے! یا اللہ! مجھے جہنم کی گرمی سے پناہ دیجئے۔

جب سخت سردی ہو

جب سخت سردی پڑے تو یہ کہے:-

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مَا اَشَدَّ بَرْدَ هٰذَا الْيَوْمِ، اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ مِنْ زَمْهَرِيْرِ جَهَنَّمَ.

(عمل الیوم واللیلۃ ص:۸۳)

ترجمہ:- لا الٰہ الاّ اللہ، آج کے دن کتنی سردی ہے! یا اللہ! مجھے جہنم کے زمہریر (نہایت ٹھنڈے طبقے) سے پناہ عطا فرمائیے۔

جب کسی شخص کو بیمار یا مصیبت زدہ دیکھے

جب کوئی بیمار شخص نظر آئے یا ایسا شخص نظر آئے جو کسی مصیبت میں گرفتار ہے تو یہ کہے:-

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاکَ بِہٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا.

(ترمذی)

ترجمہ:- تمام تعریفیں اللہ کی ہیں جس نے مجھے اس تکلیف سے عافیت عطا فرمائی جس میں تم مبتلا ہو، اور مجھے اپنی بہت سی مخلوق کے مقابلے میں بہتر بنایا۔

لیکن یہ الفاظ اتنے آہستہ کہنے چاہئیں کہ وہ شخص نہ سنے، اگر کسی شخص کو گناہ میں مبتلا دیکھے تب بھی یہ الفاظ کہہ سکتا ہے۔

جب کسی بیمار کی عیادت کرے

جب کسی بیمار کے پاس عیادت کے لئے جائے تو اس سے خطاب کرکے کہے:-

(١) لَا بَأْسَ طَھُوْرٌ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ. (بخاری)

ترجمہ:- (اس بیماری سے تمہیں) کوئی نقصان نہ ہو، انشاء اللہ یہ تمہارے لئے (گناہوں سے) پاکی کا سبب ہوگا۔

نیز سات مرتبہ یہ دُعا کرے:-

(٢) اَسْأَلُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

اَنۡ یَّشۡفِیَکَ.

ترجمہ:- وہ اللہ جو خود عظمت والا ہے اور عظمت والے عرش کا مالک ہے، میں اس سے دُعا کرتا ہوں کہ وہ تمہیں شفا عطا فرمادے۔

آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ: جس شخص کی موت کا وقت ہی نہ آچکا ہو، اس کو اللہ تعالیٰ اس دُعا کی برکت سے شفا عطا فرمادیتے ہیں۔ (ابوداؤد، کتاب الجنائز، وترمذی، کتاب الطب)

نیز اپنا دایاں ہاتھ مریض پر رکھ کر یہ دُعا بھی آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے:-

(۳) اَذۡهِبِ الۡبَأۡسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشۡفِ اَنۡتَ الشَّافِیۡ لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاءُکَ شِفَاءً لَّا یُغَادِرُ سَقَمًا. (بخاری)

ترجمہ:- اے تمام انسانوں کے پروردگار! تکلیف دُور فرمادیجئے اور شفا عطا فرمادیجئے، آپ شفا دینے والے ہیں، آپ کے سوا کوئی شفا نہیں دے سکتا، ایسی شفا دیجئے جو بیماری کا کوئی حصہ نہ چھوڑے۔

نیز یہ دُعا بھی آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے:-

(۴) بِسۡمِ اللهِ اَرۡقِیۡکَ مِنۡ کُلِّ شَیۡءٍ یُّؤۡذِیۡکَ

وَمِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَيْنِ حَاسِدٍ اَللّٰهُ يَشْفِيْكَ بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ. (مسلم، ترمذی، نسائی)

ترجمہ:- اللہ کے نام سے میں تم پر پھونکتا ہوں، ہر اس چیز سے جو تمہیں تکلیف دینے والی ہو، اور ہر ذی رُوح کے شر سے اور حاسد کی آنکھ کے شر سے، اللہ تمہیں شفا دے، میں اللہ کے نام سے تم پر پھونکتا ہوں۔

جب کوئی درد محسوس ہو

جب جسم کے کسی بھی حصے میں درد ہو تو درد کی جگہ پر خود اپنا دایاں ہاتھ رکھ کر تین مرتبہ "بِسْمِ اللّٰهِ" پڑھے، اور سات مرتبہ یہ دُعا پڑھے:-

اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ. (مسلم، موطا مالک)

ترجمہ:- میں اللہ کی عزت و قدرت کی پناہ مانگتا ہوں اس (درد) کے شر سے جو میں محسوس کر رہا ہوں، اور جس سے مجھے خوف (یا تکلیف) ہے۔

جب کسی کے جسم پر زخم یا پھوڑا ہو

اگر کسی شخص کے جسم پر کوئی زخم یا پھوڑا، پھنسی ہو تو اپنی شہادت کی اُنگلی پر تھوڑا سا تھوک لگا کر اسے زمین پر رکھا جائے، پھر اسے اُٹھاتے ہوئے یہ کلمات کہے جائیں:-

بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ اَرْضِنَا بِرِيْقَةِ بَعْضِنَا لِيُشْفٰى سَقِيْمُنَا. (مسلم، حصن حصین مع حاشیہ)

ترجمہ:- اللہ کے نام سے ہماری زمین کی مٹی ہم میں سے کسی کے لعاب سے مل کر (اللہ تعالیٰ کے حکم سے) ہمارے بیمار کی شفا کا سبب بنے گی۔

بعض علماء نے فرمایا کہ زخم کی جگہ پر اُنگلی رکھ کر یہی الفاظ کہیں۔

(نووی شرح مسلم ص:۲۲۴)

جب بخار ہو

جب کسی کو بخار ہو تو بخار کی حالت میں یہ دُعا پڑھے:-

بِسْمِ اللّٰهِ الْكَبِيْرِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ عِرْقٍ نَّعَّارٍ وَّمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ.

(حاکم وابن ابی شیبہ)

ترجمہ:- اللہ کے نام سے جو بڑائی والا ہے، میں عظمت والے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں جوش مارتی ہوئی رگ کے شر سے اور آگ کی گرمی کے شر سے۔

اور میں نے اپنے اساتذہ سے سنا ہے کہ جو شخص بخار میں مبتلا کسی شخص کی عیادت کرے، وہ بھی اس کی پیشانی پر ہاتھ رکھ کر یہ دُعا پڑھ سکتا ہے۔

جب آنکھ دُکھے

جب آنکھ دُکھ آئے تو یہ دُعا کی جائے:-

اَللّٰھُمَّ مَتِّعْنِیْ بِسَمْعِیْ وَبَصَرِیْ وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنِّیْ وَاَرِنِیْ فِی الْعَدُوِّ ثَأْرِیْ وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ ظَلَمَنِیْ.

(ابن السنی ص:۱۵۲، وحصن حصین ص:۱۷۵)

ترجمہ:- یا اللہ! مجھے میری سماعت اور میری بصارت سے فائدہ اُٹھانے کی توفیق دیجئے، اور مرتے دم تک اس کو باقی رکھئے، اور مجھے دُشمن سے اپنا بدلہ (زندگی میں) دکھا دیجئے اور جو شخص مجھ پر ظلم کرے اس کے خلاف میری مدد کیجئے۔

جب پیشاب رُک جائے

اگر کسی کا پیشاب رُک جائے یا پتھری کا مرض ہو تو اس پر یہ دُعا پڑھ کر دَم کیا جائے:-

رَبُّنَا اللّٰهُ الَّذِیْ فِی السَّمَآءِ تَقَدَّسَ اسْمُکَ اَمْرُکَ فِی السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ کَمَا رَحْمَتُکَ فِی السَّمَآءِ فَاجْعَلْ رَحْمَتَکَ فِی الْاَرْضِ وَاغْفِرْ لَنَا حُوْبَنَا وَخَطَایَانَا اَنْتَ

رَبُّ الطَّيِّبِيْنَ فَأَنْزِلْ شِفَاءً مِّنْ شِفَاءِكَ
وَرَحْمَةً مِّنْ رَّحْمَتِكَ عَلٰى هٰذَا الْوَجْعِ.

(حصن حصین ص:۱۷۳)

ترجمہ:- اے اللہ! اے ہمارے پروردگار جو آسمان میں ہے، آپ کا نام مقدس ہے، آپ کا حکم آسمان و زمین میں جاری ہے، جس طرح آپ کی رحمت آسمان میں ہے اسی طرح اپنی رحمت زمین میں بھی کردیجئے اور ہمارے گناہوں اور غلطیوں کو معاف کردیجئے، آپ تمام اچھی مخلوقات کے پروردگار ہیں، لہٰذا اپنی پیدا کی ہوئی شفا میں سے (اس مریض پر) شفا نازل فرمادیجئے اور اپنی رحمت میں سے (اس پر) اپنی رحمت نازل فرمادیجئے۔

اگر زندگی سے اُکتا جائے

اگر کوئی شخص دُنیا اور اس کی تکلیفوں سے اُکتا جائے تو موت کی نہ تمنا کرے، نہ موت کی دُعا مانگے، البتہ یہ دُعا کرے:-

اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِيْ مَا كَانَتِ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِّيْ
وَتَوَفَّنِيْ اِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاةَ خَيْرًا لِّيْ.

(بخاری ومسلم)

ترجمہ:- یا اللہ! جب تک زندہ رہنا میرے لئے بہتر ہو، مجھے

زندہ رکھئے، اور جب آپ کے علم کے مطابق مرنا میرے لئے بہتر ہو، اس وقت مجھے وفات دے دیجئے۔

موت سے پہلے

جب موت کے آثار ظاہر ہوں تو کلمہ طیبہ پڑھے اور یہ دُعا کرے:-

(۱) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاَلْحِقْنِیْ بِالرَّفِیْقِ الْاَعْلٰی. (بخاری)

ترجمہ:- یا اللہ! میری مغفرت فرمایئے، مجھ پر رحم فرمایئے اور مجھے بلند مرتبہ ساتھی سے ملوا دیجئے۔

نیز یہ دُعا کرے:-

(۲) اَللّٰهُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی غَمَرَاتِ الْمَوْتِ وَسَكَرَاتِ الْمَوْتِ. (ترمذی)

ترجمہ:- یا اللہ! مجھے موت کی سختیوں اور اس سے طاری ہونے والی بے ہوشیوں میں میری مدد فرمایئے۔

جب اپنا کوئی دوست یا عزیز اس حالت میں ہو تو یہ آخری دُعا "اَعِنِّیْ" کے بجائے "اَعِنْهُ" کہہ کر پڑھی جاسکتی ہے، یعنی یا اللہ! اس کی مدد فرما۔

جب اپنا کوئی عزیز وفات پائے

جب اپنا کوئی دوست یا عزیز اپنے سامنے موت کے قریب ہو تو

اس کے سامنے کلمہ طیبہ اتنی آواز سے پڑھا جائے کہ وہ سن لے، اور جب اس کا انتقال ہو جائے تو اس کی آنکھیں بند کر کے یہ دعا کرے:-

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ فِي الْمَهْدِيِّيْنَ وَاخْلُفْهُ فِيْ عَقِبِهٖ فِي الْغَابِرِيْنَ وَاغْفِرْ لَنَا وَلَهُ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ وَافْسَحْ لَهُ فِيْ قَبْرِهٖ وَنَوِّرْ لَهُ فِيْهِ. (مسلم، ابوداؤد، نسائی، حصن حصین)

ترجمہ:- یا اللہ! اس کی مغفرت فرمایئے اور ہدایت یافتہ لوگوں میں اس کا درجہ بلند فرمایئے، اور اس کے بعد اس کے پسماندگان کے لئے خود نعم البدل بن جایئے، اور ہماری بھی مغفرت فرمایئے، اور اس کی بھی یا ربّ العالمین! اور اس کی قبر کو کشادہ کر دیجئے اور اس کے لئے اس میں نور پیدا فرما دیجئے۔

جب کوئی مصیبت پیش آئے

جب کسی شخص کو کوئی مصیبت پیش آئے (خواہ اپنے کسی عزیز کی موت سے یا کسی اور وجہ سے) تو "اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ" پڑھنے کے بعد یہ دعا پڑھے:-

اَللّٰهُمَّ أْجُرْنِيْ فِيْ مُصِيْبَتِيْ وَاخْلُفْ لِيْ خَيْرًا مِّنْهَا. (مسلم)

ترجمہ:- یا اللہ! مجھے میری مصیبت میں اجر عطا فرمایئے اور

مجھے اس کے بدلے کوئی بہتر چیز عطا فرمائیے۔

جب کسی سے تعزیت کرے

جب کسی مرنے والے کے پسماندگان سے تعزیت کرنی ہو تو یہ کلمات کہے:-

اِنَّ لِلّٰہِ مَا اَخَذَ وَلَہٗ مَا اَعْطٰی وَکُلُّ شَیْءٍ عِنْدَہٗ بِاَجَلٍ مُّسَمًّی فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ.

(بخاری و مسلم)

ترجمہ:- بے شک اللہ ہی کا تھا جو اس نے لے لیا، اور اللہ ہی کا ہے جو اس نے عطا فرمایا، اور اس کے نزدیک ہر شخص کا ایک وقت مقرّر ہے، لہٰذا تمہیں چاہئے کہ صبر کرو اور ثواب حاصل کرو۔

جب کسی کی وفات کی خبر سنے

جب کسی جاننے والے مسلمان کے انتقال کی خبر ملے تو یہ دُعا کرے:-

اَللّٰھُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَہٗ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَہٗ.

(ابوداؤد، ترمذی)

ترجمہ:- یا اللہ! اس کے اجر سے ہمیں محروم نہ فرمائیے اور ان کے بعد ہمیں گمراہ نہ کیجئے۔

جب میّت کو قبر میں رکھے

جب میّت کو قبر پر رکھا جارہا ہو تو یہ کلمات کہے جائیں:-

(۱) بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ. (ترمذی، ابوداؤد)

ترجمہ:- اللہ کے نام سے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ملت پر (ہم اس میّت کو قبر میں رکھتے ہیں)۔

نیز یہ آیت پڑھنا بھی اسی موقع پر ثابت ہے:-

(۲) مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى.

ترجمہ:- اس (مٹی) سے ہم نے تمہیں پیدا کیا، اور اسی میں ہم تمہیں واپس لے جائیں گے، اور اسی سے ہم تمہیں ایک مرتبہ پھر نکالیں گے۔ (مستدرک حاکم)

جب قبروں پر گزر ہو

جب کسی قبرستان یا چند قبروں پر جانا ہو تو یہ کلمات کہے:-

(۱) اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ وَاِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ. (ابوداؤد)

ترجمہ:- اے مؤمن گھر والو! تم پر سلامتی ہو، اور ہم بھی ان شاء اللہ تم سے آملنے والے ہیں۔

یہ الفاظ بھی بعض روایات میں آئے ہیں:-

(۲) اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَھْلَ الْقُبُوْرِ یَغْفِرُ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ وَاَنْتُمْ سَلَفُنَا وَنَحْنُ بِالْاَثَرِ. (ترمذی)

ترجمہ:- اے قبر والو! تم پر سلامتی ہو، اللہ تعالیٰ ہماری اور تمہاری مغفرت فرمائے، تم ہمارے پیش رو ہو، اور ہم تمہارے پیچھے آنے والے ہیں۔

جب کسی دُشمن کا خوف ہو

جب کسی دُشمن کی طرف سے تکلیف پہنچنے کا اندیشہ ہوتو یہ دُعا کریں:-

(۱) اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُ بِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ. (ابن السنی ص:۸۹)

ترجمہ:- یا اللہ! ہم آپ کو ان کے مقابلے میں رکھتے ہیں، اور ان کے شر سے آپ کی پناہ مانگتے ہیں۔

نیز اگر کسی دُشمن کی طرف سے اطلاع ملے کہ وہ تکلیف پہنچانا چاہتا ہے تو یہ دُعا بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے:-

(۲) اَللّٰھُمَّ اکْفِنَاہُ بِمَا شِئْتَ. (حصن حصین ص:۱۴۸)

ترجمہ:- یا اللہ! اس کے مقابلے میں آپ میرے لئے کافی ہوجایئے جس طرح آپ چاہیں۔

نیز یہ دُعا بھی ایسے مواقع کے لئے ثابت ہے:-

(۳) اَللّٰہُ اَکْبَرُ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ، اَللّٰہُ اَعَزُّ مِنْ خَلْقِہٖ

جَمِیْعًا، اَللّٰہُ اَعَزُّ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ، اَعُوْذُ بِاللّٰہِ الَّذِیْ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا ھُوَ الْمُمْسِکُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَی الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِہٖ مِنْ شَرِّ عَبْدِکَ فُلَانٍ وَجُنُوْدِہٖ وَاَتْبَاعِہٖ وَاَشْیَاعِہٖ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ، اَللّٰھُمَّ کُنْ لِّیْ جَارًا مِّنْ شَرِّھِمْ، جَلَّ ثَنَاؤُکَ وَعَزَّ جَارُکَ وَلَآ اِلٰـہَ غَیْرُکَ. (حصن حصین)

ترجمہ:- اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ اپنی ساری مخلوق سے زیادہ زبردست ہے، اللہ ان تمام چیزوں پر غالب ہے جن کا مجھے خوف یا اندیشہ ہے، جس کے سوا کوئی معبود نہیں، جس نے آسمان کو زمین پر اپنے حکم کے بغیر گرنے سے روکا، میں اس کی پناہ مانگتا ہوں (اے اللہ!) آپ کے فلاں بندے کے شر سے، اور اس کے لشکر سے، اس کے متبعین اور اس کے حمایتیوں کے شر سے خواہ وہ جنات ہوں یا انسان، یا اللہ! ان سب کے شر سے میرے محافظ بن جایئے، آپ کی تعریف بڑی ہے، آپ کی پناہ سب پر غالب ہے، اور آپ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

یہ دُعا تین مرتبہ پڑھی جائے۔

نیز یہ دُعا بھی ایسے ہی مواقع کے لئے ہے:-

(۴) اَللّٰهُمَّ اِلٰهَ جِبْرَئِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَاِسْرَافِيلَ وَاِلٰهَ اِبْرَاهِيمَ وَاِسْمَاعِيلَ وَاِسْحَاقَ عَافِنِي وَلَا تُسَلِّطَنَّ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ عَلَيَّ بِشَيْءٍ لَّا طَاقَةَ لِيْ بِهٖ. (ایضاً)

ترجمہ:- یا اللہ! اے جبرئیل، میکائیل، اسرافیل (علیہم السلام) کے معبود! اور اے ابراہیم، اسماعیل اور اسحاق (علیہم السلام) کے معبود! مجھے عافیت عطا فرمایئے، اور اپنی مخلوق میں سے کسی کو مجھ پر کسی ایسی چیز کے ساتھ مسلط نہ فرمایئے جس کے مقابلے کی مجھ میں طاقت نہ ہو۔

ان میں سے ہر دُعا اس موقع پر کی جاسکتی ہے، اور بیک وقت سب بھی کی جاسکتی ہیں۔

جب کسی صاحبِ اقتدار کا خوف ہو

جب حکومت یا کسی صاحبِ اقتدار کی طرف سے کوئی خطرہ ہو تو یہ کلمات کہے:-

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ سُبْحَانَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَآ

اِلٰـهَ غَيْرُكَ. (ابن السنی ص:۹۳)

ترجمہ:- اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو حلم اور کرم والا ہے، پاک ہے ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پروردگار، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تیری پناہ زبردست ہے، تیری تعریف عظمت والی ہے، اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

جب کسی جن یا شیطان کا خوف ہو

اگر کسی جن، شیطان یا درندے کا خوف ہوتو یہ دُعا پڑھی جائے:-

اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللهِ الْكَرِيْمِ النَّافِعِ وَبِكَلِمَاتِ اللهِ التَّآمَّاتِ الَّتِىْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِّنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَأَ وَبَرَأَ مِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيْهَا وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَأَ فِى الْاَرْضِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ طَارِقٍ اِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ، يَا رَحْمٰنُ!

(حصن حصین)

ترجمہ:- میں اللہ کی ذات کی پناہ مانگتا ہوں جو بڑے کرم والی اور نفع پہنچانے والی ہے، اور اللہ کے ان جامع کلمات (کتابوں اور اسماء وصفات) کی پناہ مانگتا ہوں جن کی تاثیر

سے نہ کوئی نیک باہر جا سکتا ہے نہ کوئی گنہگار، ہر اس چیز کے شر سے (پناہ مانگتا ہوں) جو اللہ نے بنائی، پیدا کی، یا جسے وجود دیا، نیز ہر اس چیز کے شر سے جو آسمان سے اُترے، اور اس چیز کے شر سے جو آسمان کی طرف چڑھے، اور ہر اس چیز کے شر سے جو اللہ نے زمین میں پیدا کی اور جو زمین سے نکلے، اور رات اور دن کے فتنوں سے، اور ہر رات کو آنے والے کے شر سے، سوائے اس کے جو رات کے وقت خیر لے کر آئے، یا رحمٰن!

نیز کسی بھی مخلوق کے شر سے اندیشہ ہو تو مندرجہ ذیل دُعا بھی بڑی مؤثر اور مفید ہے، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دُعا حضرت انس رضی اللہ عنہ کو سکھائی تھی:-

اَللّٰہُ اَکْبَرُ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ، بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی نَفْسِیْ وَدِیْنِیْ، بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ اَعْطَانِیْ رَبِّیْ، بِسْمِ اللّٰہِ خَیْرِ الْاَسْمَآءِ، بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ دَآءٌ، بِسْمِ اللّٰہِ افْتَتَحْتُ وَعَلَی اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ، اَللّٰہُ اَللّٰہُ رَبِّیْ لَآ اُشْرِکُ بِہٖ اَحَدًا، اَسْأَلُکَ اللّٰھُمَّ بِخَیْرِکَ مِنْ خَیْرِکَ الَّذِیْ لَا یُعْطِیْہِ اَحَدٌ غَیْرُکَ،

عَزَّ جَارُکَ وَجَلَّ ثَنَاؤُکَ وَلَآ اِلٰہَ غَیْرُکَ اجْعَلْنِیْ فِیْ عِیَاذِکَ مِنْ کُلِّ شَرٍّ وَّمِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَحْتَرِسُ بِکَ مِنْ شَرِّ جَمِیْعِ کُلِّ ذِیْ شَرٍّ خَلَقْتَہٗ وَاَحْتَرِزُ بِکَ مِنْھُمْ وَاُقَدِّمُ بَیْنَ یَدَیَّ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ، قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ، اَللّٰہُ الصَّمَدُ، لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ، وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ، وَمِنْ خَلْفِیْ مِثْلَ ذٰلِکَ وَعَنْ یَّمِیْنِیْ مِثْلَ ذٰلِکَ وَعَنْ یَّسَارِیْ مِثْلَ ذٰلِکَ وَمِنْ فَوْقِیْ مِثْلَ ذٰلِکَ.

(ابن السنی ص:۹۳،۹۴)

ترجمہ:- اللہ اکبر! اللہ اکبر! اللہ اکبر! میں اپنے نفس اور دین کی حفاظت اللہ کے نام سے کرتا ہوں، میں ہر اس چیز کی حفاظت کے لئے اللہ کا نام لیتا ہوں جو میرے پروردگار نے مجھے عطا فرمائی ہے، میں اللہ کے نام سے مدد چاہتا ہوں جو تمام ناموں میں بہترین نام ہے، میں اللہ کے نام سے مدد چاہتا ہوں جس کے نام کی موجودگی میں کوئی بیماری نقصان نہیں پہنچا سکتی، اللہ ہی کے نام سے میں شروع کرتا ہوں، اور اللہ ہی پر بھروسہ کرتا

ہوں، اس کے ساتھ میں کسی کو شریک نہیں ٹھہراتا، اے اللہ! میں آپ کی بہترین (رحمت) سے آپ کی (پیدا کی ہوئی) اس بھلائی کا سوال کرتا ہوں جو آپ کے سوا کوئی نہیں دے سکتا، آپ کی پناہ زبردست ہے، آپ کی تعریف عظمت والی ہے، اور آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، مجھے ہر شر سے اور شیطان مردود سے اپنی پناہ میں لے لیجئے، یا اللہ! میں ہر اس شر والے کے شر سے آپ کی حفاظت میں آتا ہوں جو آپ نے پیدا کیا، اور آپ ہی کے ذریعے میں ان سے بچتا ہوں، اور اپنے سامنے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم، (سورۂ) قل ھو اللہ کو رکھتا ہوں، اسی طرح اپنے پیچھے اور اسی طرح اپنے دائیں، اسی طرح اپنے بائیں اور اسی طرح اپنے اُوپر۔

انجانے خوف کے وقت

جب کسی انجانے دُشمن یا تکلیف پہنچانے والے کا خوف ہو تو یہ دُعا کی جائے:-

(۱) اَللّٰھُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَاٰمِنْ رَّوْعَاتِنَا. (مجمع الزوائد)

ترجمہ:- یا اللہ! ہمارے عیوب کو چھپا دیجئے، اور ہمارے خوف کو امن سے بدل دیجئے۔

نیز یہ دُعا بھی اس موقع کے لئے مفید ہے:-

(۲) اَللّٰھُمَّ احْرُسْنَا بِعَيْنِکَ الَّتِیْ لَا تَنَامُ

وَاکْنُفْنَا بِرُکْنِکَ الَّذِیْ لَا یُرَامُ.

ترجمہ:- یا اللہ! اپنی اس آنکھ کے ذریعے ہماری حفاظت فرمائیے جو کبھی سوتی نہیں، اور ہمیں اپنے اس سہارے کی آغوش میں لے لیجئے جسے توڑنے کا کوئی (دُشمن) ارادہ بھی نہیں کرسکتا۔

جب کوئی کام مشکل معلوم ہو

جب کوئی کام کرنا ہو، اور اس میں مشکلات پیش آرہی ہوں تو یہ دُعا کی جائے:-

اَللّٰھُمَّ لَا سَھْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَہٗ سَھْلًا وَّاَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزَنَ سَھْلًا اِذَا شِئْتَ. (حصن حصین)

ترجمہ:- یا اللہ! کوئی چیز آسان نہیں جب تک آپ اسے آسان نہ بنائیں، اور آپ جب چاہیں مشکل چیز کو آسان بنادیتے ہیں۔

جب کوئی چیز گم ہوجائے

اگر کسی کی کوئی چیز گم ہوجائے، یا کوئی عزیز لاپتہ ہو، تو یہ دُعا کرے:-

اَللّٰھُمَّ رَادَّ الضَّآلَّۃِ وَھَادِیَ الضَّلَالَۃِ اَنْتَ تَھْدِیْ مِنَ الضَّلَالَۃِ اُرْدُدْ عَلَیَّ ضَالَّتِیْ بِقُدْرَتِکَ وَسُلْطَانِکَ فَاِنَّھَا مِنْ عَطَآءِکَ

وَفَضْلِکَ. (حصن حصین ص:۱۷۰، بحوالہ طبرانی)

ترجمہ:- یا اللہ! اے وہ ذات جو گمشدہ چیزوں کو لوٹانے والی اور گمراہی سے ہدایت دینے والی ہے، آپ ہی گمراہی سے ہدایت دیں گے، مجھ پر میری گمشدہ چیز اپنی قدرت اور اپنے حکم سے لوٹا دیجئے، کیونکہ وہ آپ کی عطا اور آپ کا فضل ہے۔

مہینے کا پہلا چاند دیکھ کر

جب مہینے کا پہلا چاند طلوع ہو تو اسے دیکھ کر (ہاتھ اُٹھائے بغیر) یہ دُعا کی جائے:-

(۱) اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا بِالْیُمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَۃِ وَالْاِسْلَامِ وَالتَّوْفِیْقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی، رَبِّیْ وَرَبُّکَ اللّٰہُ. (ترمذی)

ترجمہ:- یا اللہ! اس چاند کو ہم پر برکت، ایمان، سلامتی، اسلام اور آپ کے پسندیدہ اعمال کی توفیق لے کر طلوع فرمایئے، (اے چاند!) میرا اور تیرا دونوں کا پروردگار اللہ ہے۔

نیز یہ دُعا بھی تین مرتبہ کی جائے:-

(۲) ھِلَالُ خَیْرٍ وَّرُشْدٍ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ مِنْ خَیْرِ ھٰذَا الشَّھْرِ وَخَیْرِ الْقَدْرِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّہٖ. (حصن حصین ص:۱۶۱، بحوالہ طبرانی)

ترجمہ:- خدا کرے یہ بھلائی اور ہدایت کا چاند ہو، یا اللہ! میں آپ سے اس مہینے کی بھلائی کا اور اس میں مقدّر کئے ہوئے بہترین اُمور کا سوال کرتا ہوں، اور اس کے شر سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔

جب کوئی صدمہ، بے چینی یا پریشانی لاحق ہو

جب کسی شخص کو کوئی غم پیش آئے یا پریشانی لاحق ہو تو یہ دُعا کرے:-

(۱) اَللّٰهُمَّ اَنَا عَبْدُکَ وَابْنُ اَمَتِکَ، فِیْ قَبْضَتِکَ، نَاصِیَتِیْ بِیَدِکَ، مَاضٍ فِیَّ حُکْمُکَ، عَدْلٌ فِیَّ قَضَاؤُکَ، اَسْأَلُکَ بِکُلِّ اسْمٍ هُوَ لَکَ سَمَّیْتَ بِهٖ نَفْسَکَ اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِیْ کِتَابِکَ اَوْ عَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِکَ اَوِ اسْتَأْثَرْتَ بِهٖ فِیْ عِلْمِ الْغَیْبِ عِنْدَکَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ نُوْرَ صَدْرِیْ وَرَبِیْعَ قَلْبِیْ وَجِلَاءَ حُزْنِیْ وَذَهَابَ هَمِّیْ وَغَمِّیْ. (ابن السنی ص:۱۹۱)

ترجمہ:- یا اللہ! میں آپ کا بندہ ہوں، اور آپ کی بندی کا بیٹا ہوں، آپ کے قبضے میں ہوں، میرا وجود آپ کے اختیار میں ہے، آپ کا حکم مجھ پر نافذ ہے، میرے بارے میں آپ کا

فیصلہ انصاف پر مبنی ہے، میں آپ سے آپ کے ہر اس نام کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں جو آپ نے اپنا رکھا ہو، یا اسے اپنی کتاب میں اُتارا ہو، یا اپنی کسی مخلوق کو سکھایا ہو، یا اپنے علمِ غیب میں اپنے پاس رکھنا ہی پسند کیا ہو، کہ آپ قرآنِ کریم کو میرے سینے کا نور، میرے قلب کی بہار، میرا غم دُور کرنے کا سامان، اور میری تشویش اور گھٹن کے ازالے کا سبب بنا دیجئے۔

نیز یہ دُعا بھی ایسے مواقع پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے:-

(۲) اَللّٰھُمَّ بِرَحْمَتِکَ اَرْجُوْ، فَلَا تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَیْنٍ وَّاَصْلِحْ لِیْ شَأْنِیْ کُلَّہٗ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اَنْتَ. (ایضاً ص:۹۲)

ترجمہ:- یا اللہ! میں آپ ہی کی رحمت کا اُمیدوار ہوں، پس مجھے ایک لمحے کے لئے بھی میرے نفس کے سپرد نہ کیجئے، اور میرے تمام حالات کو دُرست کردیجئے، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

نیز یہ کلمات بھی کرب کی حالت کے لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو سکھائے تھے:-

(۳) لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللہُ الْکَرِیْمُ الْعَظِیْمُ، سُبْحَانَ اللہِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ

رَبِّ الْعَالَمِيْنَ.

ترجمہ:- اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، جو کرم والا، عظمت والا ہے، پاک ہے اللہ جو عرشِ عظیم کا پروردگار ہے، تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ یہ کلمات اپنے شاگردوں کو سکھاتے اور جس کو بخار ہو اس پر پڑھ کر پھونکتے تھے۔

اس کے علاوہ کرب اور شدّت کی حالت میں آیتِ کریمہ:-

لَآ اِلٰـهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ.

کا کثرت سے ورد کیا جائے، اور آیۃ الکرسی اور سورۂ بقرہ کی آخری آیات بھی پڑھی جائیں، اللہ تعالیٰ کرب کے ازالے میں مدد فرماتے ہیں۔

(ابن السنی ص:۹۲)

جب غصہ آئے

جب کسی کو غصہ آئے تو یہ کہے:-

(۱) اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ.

ترجمہ:- میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔

نیز یہ دُعا بھی پڑھے:-

(۲) اَللّٰهُمَّ رَبَّ مُحَمَّدٍ! اِغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیْ وَاَذْهِبْ

غَیُظَ قَلُبِیُ وَاَجِرُنِیُ مِنُ مُّضِلَّاتِ الُفِتَنِ.

ترجمہ:- یا اللہ! اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے پروردگار! میرا گناہ معاف کردیجئے، میرے دِل کا غیظ دُور کردیجئے اور مجھے گمراہ کرنے والے فتنوں سے پناہ دیجئے۔

ایک روایت میں ہے کہ جب کبھی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو غصہ آتا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ان کی ناک کو ذرا سا ملتے اور انہیں یہ دُعا کرنے کی تلقین فرماتے تھے۔ (عمل الیوم واللیلۃ ص:۱۲۲)

جب کسی خبر کا انتظار ہو

جب کسی بات کے معاملے میں کوئی خبر ملنے والی ہو یا کوئی نیا واقعہ پیش آنے والا ہو، تو یہ دُعا کرے:-

اَللّٰھُمَّ اِنِّیُ اَسُأَلُکَ مِنُ فُجَاءَۃِ الُخَیُرِ وَاَعُوُذُ بِکَ مِنُ فُجَاءَۃِ الشَّرِّ.

ترجمہ:- یا اللہ! میں آپ سے بھلائی کی ناگہانی بات کا سوال کرتا ہوں، اور بُری ناگہانی بات سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔

حدیث میں ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم صبح ہوتے وقت اور شام ہوتے وقت یہ دُعا کیا کرتے تھے۔ (کتاب الاذکار ص:۱۰۴)

جب کوئی شخص خواب بیان کرے

جب کوئی شخص اپنا خواب بیان کرنے کا ارادہ ظاہر کرے تو سننے

والے کو چاہئے کہ یہ دُعا دے:-

① خَیْرًا تَلْقَاهُ وَشَرًّا تَوَقَّاهُ، خَیْرٌ لَّنَا وَشَرٌّ لِّأَعْدَاءِنَا. (ابن السنی ص:۲۰۸)

ترجمہ:- خدا کرے کہ تمہیں بھلائی کا سامنا ہو، اور بُرائی سے تمہاری بچت ہو (تمہارا خواب) ہمارے لئے خیر ہو، اور ہمارے دُشمنوں کے لئے بُرا ہو۔

اور یہ مختصر جملہ بھی کہا جاسکتا ہے:-

② خَیْرًا رَّأَیْتَ وَخَیْرًا یَّکُوْنُ. (اذکار نووی ص:۱۲۶)

ترجمہ:- (خدا کرے) تم نے اچھی بات دیکھی ہو، اور اس کی تعبیر اچھی ہو۔

استخارے کی دُعا

جب کوئی شخص کوئی کام کرنا چاہے اور یہ فیصلہ کرنا ہو کہ یہ کام کرے یا نہ کرے تو استخارہ کرنا مسنون ہے، جس کا طریقہ یہ ہے کہ دو رکعتیں استخارے کی نفلوں کی نیت سے پڑھے، پھر سلام کے بعد یہ دُعا کرے:-

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَاَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ وَاَسْأَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ،

اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَيْرٌ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعِيْشَتِيْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ فَاقْدِرْهُ لِيْ وَيَسِّرْهُ لِيْ ثُمَّ بَارِكْ لِيْ فِيْهِ، وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعِيْشَتِيْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ فَاصْرِفْهُ عَنِّيْ وَاصْرِفْنِيْ عَنْهُ وَاقْدُرْ لِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ أَرْضِنِيْ بِهٖ. (ترمذی وغیرہ)

ترجمہ:- یا اللہ! میں آپ کے علم سے استخارہ کرتا ہوں اور آپ کی قدرت سے طاقت چاہتا ہوں اور آپ کے فضلِ عظیم کا سوال کرتا ہوں، کیونکہ آپ قدرت رکھتے ہیں، میں قدرت نہیں رکھتا، آپ علم رکھتے ہیں، میں علم نہیں رکھتا، بے شک آپ غیب کی باتوں کو خوب جاننے والے ہیں، یا اللہ! اگر آپ جانتے ہیں کہ یہ کام میرے لئے بہتر ہے، میرے دین کے اعتبار سے بھی، میری دُنیوی زندگی کے اعتبار سے بھی اور میرے انجامِ کار کے لحاظ سے بھی، تو اسے میرے لئے مقدّر فرمادیجئے، اسے میرے لئے آسان کردیجئے، اور اس میں مجھے برکت عطا فرمائیے، اور اگر آپ جانتے ہیں کہ یہ کام میرے لئے بُرا ہے، میرے دین کے اعتبار سے یا میری دُنیوی زندگی

کے اعتبار سے یا میرے انجامِ کار کے لحاظ سے تو اسے مجھ
سے دُور کردیجئے، اور مجھے اس سے دُور کردیجئے، اور میرے
لئے جہاں بھی بہتری ہو اس کو مقدّر فرمادیجئے، اور اس پر مجھے
راضی بھی کردیجئے۔
بہتر ہے کہ اہم کاموں کے لئے یہ عمل سات دن تک کیا جائے۔

جب کوئی کشمکش ہو

جب بھی انسان کو کوئی کشمکش ہو تو اسے اوّل تو استخارہ کرنا چاہئے، جس کا طریقہ اُوپر گزرا، لیکن اگر باقاعدہ استخارہ کرنے کا وقت نہ ہو یا جلدی فیصلہ کرنا ہو تو یہ دُعائیں کثرت سے پڑھے:-

(۱) اَللّٰهُمَّ خِرْ لِیْ وَاخْتَرْ لِیْ. (ترمذی)

ترجمہ:- یا اللہ! میرے لئے آپ (صحیح راستہ) پسند کردیجئے، اور میرے لئے آپ ہی انتخاب فرمادیجئے۔

(۲) اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ وَسَدِّدْنِیْ وَقِنِیْ شَرَّ نَفْسِیْ.

ترجمہ:- یا اللہ! مجھے ہدایت دیجئے اور سیدھے راستے پر کردیجئے اور مجھے میرے نفس کے شر سے بچائیے۔

(۳) اَللّٰهُمَّ اَلْهِمْنِیْ رُشْدِیْ وَاعْزِمْ لِیْ عَلٰی رُشْدِ اَمْرِیْ.

ترجمہ:- یا اللہ! میرے دِل میں وہ بات ڈالئے جس میں

میرے لئے بہتری ہو، اور میرے کام کے صحیح طریقے کا میرے لئے فیصلہ کردیجئے۔

ہر مجلس کے آخر میں

جب کسی مجلس میں دیر تک باتیں کی گئی ہوں تو آخر میں یہ کلمات کہہ لینے چاہئیں، انشاء اللہ مجلس میں باتوں کے دوران کوئی اُونچ نیچ ہوگئی ہوگی تو معاف ہوجائے گی:-

(۱) سُبْحَانَکَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِکَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ.

(ابن السنی ص:۱۲۰)

ترجمہ:- یا اللہ! میں آپ کی پاکی بیان کرتا ہوں اور آپ کی حمد کرتا ہوں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، میں آپ سے مغفرت مانگتا ہوں اور آپ کے حضور توبہ کرتا ہوں۔

نیز آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ بھی مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اکثر مجلس کے ختم پر تمام حاضرین کے لئے یہ دُعا فرمایا کرتے تھے:-

(۲) اَللّٰهُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْیَتِکَ مَا تَحُوْلُ بِهٖ بَیْنَنَا وَبَیْنَ مَعَاصِیْکَ وَمِنْ طَاعَتِکَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهٖ جَنَّتَکَ وَمِنَ الْیَقِیْنِ مَا تُهَوِّنُ بِهٖ عَلَیْنَا مَصَائِبَ الدُّنْیَا وَمَتِّعْنَا بِاَسْمَاعِنَا

وَاَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَا اَحْيَيْتَنَا وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا وَاجْعَلْ ثَأْرَنَا عَلٰی مَنْ ظَلَمَنَا وَانْصُرْنَا عَلٰی مَنْ عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ مُصِيْبَتَنَا فِيْ دِيْنِنَا وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا اَكْبَرَ هَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا وَلَا غَايَةَ رَغْبَتِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَّا يَرْحَمُنَا۔ (ابن السنی، کتاب الزہد لابن المبارک)

ترجمہ:- یا اللہ! اپنی خشیت (خوف) میں سے اتنا حصہ ہمیں عطا فرما جس کے ذریعے آپ ہمارے اور گناہوں کے درمیان حائل ہو جائیں، اور اپنی اطاعت کا اتنا حصہ عطا فرما جس کے ذریعے آپ ہمیں اپنی جنت تک پہنچادیں، اور اتنا یقین عطا فرما جس کے ذریعے آپ ہمارے لئے دُنیوی مصیبتوں کو ہلکا کردیں، اور ہمیں ہمارے کانوں، ہماری آنکھوں اور ہماری (دُوسری) قوتوں سے اس وقت تک ہمیں فائدہ اُٹھانے کا موقع عطا فرمایئے جب تک آپ ہمیں زندہ رکھیں، اور ان چیزوں کو ہمارے جیتے جی باقی رکھئے، اور ہمارا بدلہ ان لوگوں سے لیجئے جنہوں نے ہم پر ظلم کیا، اور ان لوگوں کے خلاف ہماری مدد کیجئے جو ہم سے عداوت کا معاملہ کریں، اور ہمیں پہنچنے والی مصیبت ہمارے دین پر نہ ڈالئے، اور دُنیا کو ہماری فکر کا سب سے بڑا مرکز نہ بنایئے، اور نہ ہمارے علم کا دائرہ

دُنیا تک محدود رکھئے، اور نہ ہمارے شوق و رغبت کی آخری حد دُنیا کو بنایئے، اور ہم پر کوئی ایسا شخص مسلط نہ کیجئے جو ہم پر رحم نہ کرے۔

نیز حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ: جوشخص یہ چاہے کہ اسے پیمانہ بھر بھر کر (ثواب) ملے تو وہ اپنی مجلس کے آخر میں یا مجلس سے اُٹھتے وقت یہ کلمات کہا کرے:۔

(۳) سُبْحٰنَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ، وَسَلٰمٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ، وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ. (کتاب الاذکار، بحوالہ ابونعیم ص:۳۸۲)

ترجمہ:۔ تمہارا پروردگار جو رَبّ العزت ہے، ان تمام باتوں سے پاک ہے جو یہ لوگ (یعنی کفار اور مشرکین) اس کے لئے بیان کرتے ہیں، اور سلام ہو رسولوں پر، اور تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔

صبح وشام کے خاص خاص اذکار
جو معمول میں شامل کرنے چاہئیں

پیچھے وہ دُعائیں لکھی گئی ہیں جو خاص خاص مواقع پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے یا صحابہ کرام رضی اللہ عنہم یا بزرگانِ دین سے منقول ہیں، ان کے علاوہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے بہت سی دُعائیں ثابت ہیں جو کسی خاص موقع پر نہیں، بلکہ عمومی طور سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مانگا کرتے تھے، یہ دُعائیں علامہ ابن الجزری رحمہ اللہ کی کتاب ''الحصن الحصین'' میں جمع کردی گئی ہیں، اور ان کا خلاصہ حضرت حکیم الأمت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی قدس سرہٗ نے ''مناجاتِ مقبول'' کے نام سے جمع فرمادیا ہے، ان دُعاؤں میں دُنیا اور آخرت کی تمام حاجتیں اتنے بہترین اور جامع طریقے سے مانگی گئی ہیں کہ انسان کتنا ہی سوچے، اپنی سوچ سے ایسی دُعائیں نہیں مانگ سکتا، اس لئے مناسب ہے کہ ''مناجاتِ مقبول'' کی ایک منزل روزانہ پڑھ لی جائے، اس طرح ایک ہفتے میں یہ بیشتر دُعائیں ہوجایا کریں گی۔

اس کے علاوہ مندرجہ ذیل اذکار کو اپنا معمول بنانا انشاء اللہ دین و دُنیا کی عافیت اور بہتری کے لئے نسخۂ اکسیر ہے، کوشش کرکے ان معمولات کی عادت ڈالنی چاہئے۔

صبح کی نماز کے بعد

فجر کی نماز کے بعد مندرجہ ذیل اذکار کا معمول بنایا جائے:-

① بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ.

ترجمہ:- اس اللہ کے نام سے (دن شروع کرتا ہوں) جس کے نام کے ساتھ آسمان اور زمین کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی، اور وہ سننے والا جاننے والا ہے۔

حدیث میں ہے کہ جو شخص ہر صبح اور ہر شام یہ کلمات تین مرتبہ پڑھے، اسے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچاتی۔ (ترمذی) اور ابوداؤد کی روایت میں ہے کہ اس پر کوئی ناگہانی آفت نہیں آتی:-

② اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ. (ابن السنی)

ترجمہ:- میں اللہ تعالیٰ کے مکمل کلمات کی پناہ مانگتا ہوں ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی ہے۔

③ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ.

حدیث میں ہے کہ جو شخص صبح کے وقت یہ کلمات کہے تو اسے حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب ملتا ہے، اس کے لئے دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں، اور اس کے دس گناہ معاف ہوتے ہیں، اور دس درجات بلند ہوتے ہیں، اور وہ شام تک شیطان کے اثرات سے محفوظ رہتا ہے، اور اگر یہ کلمات شام کو کہے تو صبح تک ایسا ہی ہوتا ہے۔ (ابوداؤد، ابن ماجہ)

پھر سیّد الاِستغفار پڑھا جائے جس کے الفاظ یہ ہیں:-

(۴) اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِکَ وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ، اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ.

ترجمہ:- یا اللہ! آپ میرے پروردگار ہیں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ نے مجھے پیدا کیا، میں آپ کا بندہ ہوں، اور میں اپنی استطاعت کی حد تک آپ سے کئے ہوئے عہد اور وعدے پر قائم ہوں، میں اپنے اعمال کے شر سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں، آپ نے جو نعمتیں مجھ پر نازل فرمائیں ان کا آپ کے حضور اِعتراف کرتا ہوں، اور اپنے گناہ کا اِقرار کرتا ہوں،

پس میری مغفرت فرمادیجئے کیونکہ آپ کے سوا کوئی گناہوں
کی مغفرت نہیں کرسکتا۔

۵ اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ
الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ رَبَّ كُلِّ شَیْءٍ وَّمَلِيْكَهُ
اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ
نَفْسِیْ وَشَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهٖ.

ترجمہ:- یا اللہ! اے آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والے،
اے کھلے اور چھپے کو جاننے والے، اے ہر چیز کے مالک اور
پروردگار! میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں،
میں اپنے نفس کے شر سے اور شیطان اور اس کے رفقاء کے شر
سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

حدیث میں ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر
صدیق رضی اللہ عنہ کو یہ کلمات صبح وشام اور رات کو سوتے وقت پڑھنے کے
لئے سکھائے تھے۔ (ابوداؤد، ترمذی)

۶ حٰمٓ. تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ.
غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ
ذِی الطَّوْلِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ.

حدیث میں ہے کہ جو شخص یہ آیتیں صبح کے وقت پڑھے، شام تک

اس کی حفاظت رہتی ہے، اور جو شام کو پڑھے، صبح تک اس کی حفاظت رہتی ہے۔ (رواہ الترمذی وابن السنی بسند ضعیف، کما فی کتاب الاذکار للنوویؒ ص:۱۰۶)

سورۂ حشر کی یہ آخری آیات:-

(۷) هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ. هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ الْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَکَبِّرُ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِکُوْنَ. هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی، یُسَبِّحُ لَهُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ، وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ.

ایک حدیث میں ہے کہ جو شخص یہ آیات صبح کے وقت پڑھے، ستر ہزار فرشتے اس کو شام تک دُعا دیتے رہتے ہیں، اور اگر اس دن میں اس کا انتقال ہو تو اسے شہادت کا درجہ ملتا ہے، اور اگر یہ آیتیں شام کے وقت پڑھے تو اس کا بھی یہی درجہ ہے۔ (ابن السنی ص:۱۸۴ بسندِ ضعیف)

(۸) رَبِّیَ اللّٰهُ تَوَکَّلْتُ عَلَیْهِ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ، عَلَیْهِ تَوَکَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ، لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ مَا شَآءَ اللّٰهُ کَانَ وَمَا لَمْ

یَشَأْ لَمْ یَکُنْ، اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَّاَنَّ اللّٰہَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا.

ایک حدیث میں ہے کہ جو شخص صبح و شام یہ کلمات پڑھے اور اس دن اس کا انتقال ہوجائے تو وہ جنت میں جائے گا۔ (ابن السنی)

(۹) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ الْعَافِیَۃَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَاَھْلِیْ وَمَالِیْ، اَللّٰھُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِیْ وَاٰمِنْ رَّوْعَاتِیْ، اَللّٰھُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ بَیْنِ یَدَیَّ وَمِنْ خَلْفِیْ وَعَنْ یَّمِیْنِیْ وَعَنْ شِمَالِیْ وَمِنْ فَوْقِیْ وَاَعُوْذُ بِعَظْمَتِکَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ.

ترجمہ:- یا اللہ! میں آپ سے دُنیا و آخرت میں عافیت مانگتا ہوں، یا اللہ! میں آپ سے معافی اور عافیت کا سوال کرتا ہوں، اپنے دین میں بھی دُنیا میں بھی، اپنے گھر والوں کے لئے بھی اور اپنے مال کے لئے بھی، یا اللہ! میرے عیوب کو چھپایئے، اور مجھے اپنے خوف اور اندیشوں سے محفوظ فرمادیجئے، یا اللہ! میرے سامنے سے بھی میری حفاظت کیجئے، میرے پیچھے سے بھی، دائیں سے بھی اور بائیں سے بھی اور اُوپر سے بھی، اور

میں آپ کی عظمت کی پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ میں نیچے
سے ہلاک کیا جاؤں (یعنی زلزلہ سے)۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم یہ دُعائیں صبح اور شام کے وقت مانگا کرتے تھے، اور انہیں عموماً چھوڑتے نہیں تھے۔ (ابوداؤد، نسائی، ابنِ ماجہ)

(۱۰) فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ
وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا
وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ، يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ
وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ، وَيُحْيِي الْاَرْضَ
بَعْدَ مَوْتِهَا وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ.

حدیث میں ہے کہ جو شخص یہ کلمات صبح کے وقت کہے، اس کے دن کی کوتاہیوں کی تلافی ہوجائے گی، اور جو شخص شام کو یہ کلمات کہے، اس کی رات کی کوتاہیوں کی تلافی ہوجائے گی۔ (ابوداؤد)

(۱۱) قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور
قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ.

یہ تینوں سورتیں تین تین مرتبہ پڑھ لی جائیں، حدیث میں ہے کہ یہ عمل انسان کے لئے ہر چیز سے کافی ہوجاتا ہے۔ (ترمذی، ابوداؤد)

(۱۲) سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ.

یہ کلمہ سو مرتبہ صبح اور سو مرتبہ شام پڑھا جائے، حدیث میں ہے کہ جو شخص صبح و شام یہ کلمہ پڑھے تو قیامت کے دن کوئی شخص اس سے بہتر (ذِکر) لے کر نہیں آئے گا، سوائے اس شخص کے جو خود یہ ذکر کرتا ہو، یا اس پر اضافہ کرتا ہو۔ (صحیح مسلم)

اگر اسی کلمے کے بعد "سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ" کا اضافہ کرلیا جائے تو اور زیادہ بہتر ہے، کیونکہ یہ دونوں کلمے اللہ تعالیٰ کو بہت محبوب ہیں، اور میزانِ عمل میں ان کا بہت وزن ہے۔ (صحیح بخاری)

(۱۳) سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ. سو مرتبہ۔

(۱۴) اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَىُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ. سو مرتبہ۔

دُرود شریف سو مرتبہ۔ بہتر ہے کہ وہ دُرودِ ابراہیمی پڑھا جائے جو نماز میں پڑھتے ہیں اور چاہیں تو یہ مختصر دُرود شریف بھی پڑھ سکتے ہیں:-

(۱۵) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمْ.

اس کے علاوہ صبحِ صادق ہونے پر اگر وہ دُعائیں نہ مانگی ہوں جو پیچھے ذکر کی گئی ہیں، تو اس وقت وہ بھی مانگ لی جائیں۔

پانچوں نمازوں کے بعد

فرض نمازوں سے سلام پھیرنے کے بعد اذکار اور دعائیں پیچھے گزر چکی ہیں، سنتوں سے فارغ ہونے کے بعد مندرجہ ذیل اذکار کا معمول بنانا چاہیے:-

(۱) "سُبْحَانَ اللّٰہِ" ۳۳ مرتبہ، "اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ" ۳۳ مرتبہ، "اَللّٰہُ اَکْبَرُ" ۳۴ مرتبہ یا چونتیسویں مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کے بجائے لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ، لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ. (صحیح مسلم)

(۲) سورۂ فاتحہ۔ (ابن السنی ص:۳۴)

(۳) آیۃ الکرسی:- حدیث میں ہے کہ جو شخص ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے، اس کے اور جنت کے درمیان صرف موت حائل ہے۔ (نسائی)

اور ایک روایت میں ہے کہ اس عمل کا درجہ اس شخص کے عمل کے برابر ہے جو انبیاء کرام علیہم السلام کے دفاع میں جہاد کرتا ہوا شہید ہو جائے۔ (ابن السنی ص:۳۴)

(۴) شَهِدَ اللّٰہُ اَنَّـہٗ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا ھُوَ وَالْمَلٰٓئِکَۃُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا ھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ.

⑤ قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ. تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ.

سورۂ فاتحہ اور آیۃ الکرسی کے ساتھ سورۂ آلِ عمران کی ان دو آیتوں کو پڑھنے کی ایک حدیث میں بہت فضیلت آئی ہے، اور اس کے بہت سے فوائد بیان کئے گئے ہیں۔ (ابن السنی ص:۳۴،۳۵)

⑥ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ.

تینوں سورتیں ایک ایک مرتبہ پڑھ لی جائیں۔

(کتاب الاذکار بحوالہ ابوداؤد)

⑦ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ.

تین مرتبہ پڑھا جائے۔ (ابن السنی ص:۳۵،۳۶)

مغرب کی نماز کے بعد

مغرب کی نماز کے بعد وہ تمام اَذکار اور دُعائیں دوبارہ پڑھ لینی چاہئیں جو پیچھے صبح کی نماز کے بعد پڑھنے کے لئے لکھی گئی ہیں، کیونکہ احادیث میں وہ صبح اور شام دونوں کے لئے ہیں۔

رات کو سونے سے پہلے

رات کو سونے سے پہلے پڑھنے کے لئے دُعائیں پیچھے گزر چکی ہیں، بہتر ہے کہ ان سے پہلے مندرجہ ذیل اذکار کا معمول بنالیا جائے:-

(۱) **آیۃ الکرسی:-** حدیث میں ہے کہ جب بستر پر جاؤ تو آیۃ الکرسی پڑھ لیا کرو، اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک حفاظت کرنے والا مسلسل تمہارے ساتھ رہے گا اور کوئی شیطان صبح تک تمہارے پاس نہیں آئے گا۔
(صحیح بخاری)

(۲) سورۂ فاتحہ۔ (بزار، حصن حصین ص:۶۲)

(۳) سورۂ بقرہ کی آخری آیات جو یہ ہیں:-

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ، وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ

الْمَصِيرُ. لا يُكَلِّفُ اللهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا، لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ، رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَأْنَا، رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا، رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ، وَاعْفُ عَنَّا، وَاغْفِرْ لَنَا، وَارْحَمْنَآ اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ.

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے سونے سے پہلے یہ آیات پڑھنے کی تاکید فرمائی۔ (کتاب الاذکار ص:۱۲۰)

(۴) سورۂ آلِ عمران کی آخری دس آیتیں جو یہ ہیں:-

اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ. اَلَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللهَ قِيَامًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ، رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا، سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ. رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ

فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ، وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ. رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا، رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ. رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ، اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ. فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّيْ لَآ اُضِيْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى، بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ، فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَاُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاُوْذُوْا فِيْ سَبِيْلِيْ وَقٰتَلُوْا وَقُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ، ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ، وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ. لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِي الْبِلَادِ. مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ثُمَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ، وَبِئْسَ الْمِهَادُ. لٰكِنِ

الَّذِیْنَ اتَّقَوْا رَبَّھُمْ لَھُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِھَا الْاَنْھٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْھَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰہِ وَمَا عِنْدَ اللّٰہِ خَیْرٌ لِّلْاَبْرَارِ. وَاِنَّ مِنْ اَھْلِ الْکِتٰبِ لَمَنْ یُّؤْمِنُ بِاللّٰہِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَیْکُمْ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَیْھِمْ خٰشِعِیْنَ لِلّٰہِ لَا یَشْتَرُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰہِ ثَمَنًا قَلِیْلًا، اُوْلٰٓئِکَ لَھُمْ اَجْرُھُمْ عِنْدَ رَبِّھِمْ، اِنَّ اللّٰہَ سَرِیْعُ الْحِسَابِ. یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا وَاتَّقُوا اللّٰہَ لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہر رات یہ آیتیں پڑھا کرتے تھے۔ (ابن السنی ص:۱۸۵)

۵) سورۂ الٓمٓ تنزیل السجدۃ۔

۶) سورۃ الملک (تَبٰرَکَ الَّذِیْ بِیَدِہِ الْمُلْکُ .... الخ)۔

حدیث میں ہے کہ یہ سورۃ اپنے پڑھنے والے کے لئے آخرت میں سفارش کرے گی اور اس کی سفارش قبول ہوگی۔ (نسائی وغیرہ)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: میرا دِل چاہتا ہے کہ یہ

سورۃ ہر مؤمن کے دِل میں ہو۔ (حاکم)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: جو شخص یہ سورۃ روزانہ پڑھنے کا عادی ہو، وہ عذابِ قبر سے محفوظ رہے گا۔ (حاکم)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سونے سے پہلے الٓمّٓ السجدۃ اور سورۂ ملک تلاوت فرمایا کرتے تھے۔ (ترمذی، حصن حصین ص:۶۲)

⑦ سورۂ قُلْ یٰاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ۔ (ایضاً ص:۶۱ بحوالہ طبرانی)

⑧ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ۔ تینوں سورتیں ایک ایک مرتبہ پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر دَم کیا جائے، پھر اپنے دونوں ہاتھ، سر، چہرے، سامنے کے جسم اور جسم کے جتنے حصے تک ہاتھ پہنچے پھیرلیا جائے، یہ عمل تین مرتبہ کیا جائے، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ایسا ہی کیا کرتے تھے۔ (بخاری)

⑨ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ۔ تین مرتبہ پڑھا جائے۔ (ترمذی)

⑩ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَـہٗ، لَہُ الْمُلْکُ وَلَـہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ، سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ.

(حصن حصین بحوالہ ابنِ حبان ونسائی)

بہتر تو یہ ہے کہ یہ تمام اَذکار سونے سے پہلے پڑھے جائیں، لیکن اگر سب نہ ہوسکیں تو ۲، ۳، ۴ اور ۵ کی جگہ سورۂ اِذَا زُلْزِلَت دو مرتبہ پڑھ لی جائے، کیونکہ اسے آدھے قرآن کے برابر کہا گیا ہے۔ (ترمذی وغیرہ)

اس کے علاوہ وہ دُعائیں پڑھی جائیں جو پیچھے سونے کے وقت کے لئے بیان کی گئی ہیں۔

جمعہ کے دن

جمعہ کی شب میں (یعنی جمعرات کا دن گزرنے کے بعد) یا جمعہ کے دن میں سورۂ کہف کی تلاوت کی جائے، حدیث میں اس کے بہت سے فضائل وارد ہوئے ہیں۔ (نسائی، حاکم، داری، طبرانی وغیرہ)

نیز جمعہ کے دن کسی وقت صلوٰۃ التسبیح پڑھ لی جائے تو بہت اچھا ہے۔

شبِ قدر کی دُعا

شبِ قدر میں مانگنے کے لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دُعا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو سکھائی تھی:-

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ.

(ترمذی، نسائی)

ترجمہ:- یا اللہ! آپ بہت معاف کرنے والے ہیں، اور معاف کرنے کو پسند فرماتے ہیں، پس مجھے معاف فرمادیجئے۔

جامع ترین دُعا

اور اَدعیۂ ماثورہ میں شاید سب سے زیادہ جامع دُعا یہ ہے:-

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ مِنْ خَیْرِ مَا سَأَلَکَ مِنْهُ عَبْدُکَ وَنَبِیُّکَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَکَ مِنْهُ عَبْدُکَ وَنَبِیُّکَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ.

ترجمہ:- یا اللہ! میں آپ سے ان تمام اچھی چیزوں کا سوال کرتا ہوں جو آپ سے آپ کے بندے اور نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے مانگی ہیں، اور ان تمام بُری چیزوں سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں جن سے آپ کے بندے اور نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کی پناہ مانگی ہے۔

لہٰذا اپنی ہر دُعا میں اس دُعا کو شامل کر لینا چاہئے، اور اس رسالے کو بھی اسی مبارک اور جامع دُعا پر ختم کیا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ یہ تمام دُعائیں اس رسالے کے مؤلف، اس کے ناشر، ان کے اہل وعیال، اعزّہ و احباب، ان کے اساتذہ و تلامذہ اور تمام قارئین کے حق میں قبول فرمائیں، آمین۔

جو حضرات اس رسالے سے فائدہ اُٹھائیں، ان سے احقر کی

عاجزانہ درخواست ہے کہ وہ احقر کو زندگی میں بھی اور مرنے کے بعد بھی اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں، زندگی میں احقر کے لئے عافیتِ دارین اور مقاصدِ حسنہ میں کامیابی کی اور مرنے کے بعد مغفرت اور رضائے کاملہ کی دُعا فرمادیا کریں، جزاھم اللہ تعالیٰ خیرًا.

سُبْحٰنَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ.
وَسَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ.
وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ.

شبِ چہار شنبہ ۵/ ربیع الثانی ۱۴۱۵ھ
بوقتِ اذانِ عشاء

احقر محمد تقی عثمانی عفی عنہ
دارالعلوم کراچی ۱۴

[illegible]

حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب رحمۃ اللہ علیہ
مفتی اعظم پاکستان

ادارۃ المعارف کراچی